ولا یحیطون بشیء من علمه الا بما شاء

ما انتخاب دو عمل از منتخب از کتاب اقبال الاعمال حضرت سید بن طاؤس

احسن الاعمال

با ضمیمه بعضی ادعیه ماثوره و شرح عبارات سابقه و فوائد بعض اعمال مفیده

در مطبع رضوی واقع دہلی طبع شد

ولا یحیطون بشیء من علمه الا بما شاء

بحمده والمنة که درین زمان میمنت قران کتاب مستطاب یعنی حصه دهم جواهر خمسه موسوم

احسن الاعمال

بار سوم بعد تصحیح ادعیه ماثوره وتنقیح عبارات سابقه واضافه بعض اعمال مفیده

در مطبع رضوی واقع دهلی طبع شد

فہرست مضامین کتاب ہذا

باب اول عملیات میں

اعمال برائے دردِ سر و چشم و دندان وغیرہ۔	تا صفحہ ۳
اعمال برائے چیچک و مسان و ڈبہ طفلان و نظر بد و تنجار ہر قسم و صرع۔	تا صفحہ ۱۰
اعمال برائے دفع زہرِ سگِ دیوانہ و مار و عقرب گزیدہ و وبا و جنون۔	
اعمال برائے دفع جراحت کنندہ بالائے سر جنات و عقم و استقرار حمل و دردِ زہ۔	
اعمال برائے دفع نامردی و حبس بول و تیزی ذہن و کشادن نصیبۂ دختران و دفع جادو۔	تا صفحہ ۱۲
اعمال دافع امراض و خواص آیاتِ شفا۔	تا صفحہ ۲۲
ترکیب گرفتنِ اسبیب و دزد و حاضر آوردن گریختہ۔	تا صفحہ ۳۰
اعمال محبت و عداوت و مقہوریِ اعدا۔	تا صفحہ ۳۷

باب دوم علمِ اعداد و نقوش میں

تعریفِ علم اعداد و اوقات دعا خواندن و نقش نوشتن۔	تا صفحہ ۴۰
قواعد پُر کردن نقوش سہ در سہ چہار در چہار طبعی و وضعی زوج الزوج و زوج الفرد۔	تا صفحہ ۴۴
نقوش نود و نہ نام باری تعالیٰ و نقوشِ ہفت سلام و آیۂ کریمہ و دیگر آیات قرآنی و خلاصی محبوس وقاعدۂ برآوردن اسم اعظم نام ہر شخص۔	تا صفحہ ۵۲
ترکیب پُر کردن اشکال پنج در پنج و شش در شش و ہفت در ہفت و ہشت در ہشت و نہ در نہ مع فوائدہ۔	تا صفحہ ۵۵
تعویذاتِ متفرق جمیع حاجات و امراض و طریقہ تفاول وغیرہ۔	تا آخر کتاب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین ۔
اما بعد ہیچکارہ زمن سید میر حسن ہاشم متخلص رضوی دہلی شائقان نقش و اعمال کی خدمت مین عرض کرتا
ہے کہ کترین نے جواہر خمسہ مطبوعہ سابق کی جوہر چہارم و پنجم مین جو اکثر اعمال و نقوش مجربہ اور کتابون سے
منتخب کرکے رسالہ کئے تھے اب وحسب فرمایش چند احباب بطور حصہ دوم کتاب ہے صوفیہ کو دیے گئے اور
نام اسکا احسن الاعمال حصہ دوم جواہر خمسہ رکھا اور ہر دو جواہر باقی ماندہ کا ترجمہ کچھ تو شامل کتاب
کر دیا گیا اور کچھ فوائد حسینہ حصہ سوم مین بطور تکملہ درج کیا امید کہ جو صاحب ان ہر سہ حصص کو
پڑھین اور فائدہ اوٹھائین اس عاجز کو دعا سے خیر سے یاد فرماوین انہ المستعان علیہ التکلان

باب اول اعمال و فوائد کے بیان مین، اعمال برای درد سر و چشم و دندان

وغیرہ جسکے سر مین درد ہو تو اس جگہ کو پکڑ کر سات بار یہ پڑھ کر دم کرے یا کاغذ پر لکھکر
موضع درد پر باندھے خدا چاہے آرام ہو جاوے وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ و یا بدوح
ایضا اگر یا وہاب ایک سانس مین چودہ بار پڑھکر دم کرے اور پیشانی ہاتھ سے پکڑے رہے
درد جاتا رہے ایضا إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا
عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا زعفران گہسکر کاغذ پر لکھے اور سر پر باندھے درد جاتا رہے دیگر
صدع شقیقہ یعنی آدہی سیسی کے واسطے بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الہ الا ہو العلی العظیم برحمتک
یا ارحم الراحمین گیارہ بار پڑھکر دم کرے اور پانچ کیلین یا سات تیلیان جہاڑو کی سر سے
چہوا کر تیلیان کنوے مین ڈالدے اور کیلین کہونٹے کی مینڈہ پر یعنی دیوار مین گاڑدے دیگر
یا متعالی فی السلطان کاغذ پر لکھکر منبا کے درخت مین چپکا دے جس جگہ مین درد ہو موافق رہے

ذیل کے اوس حرف پر کیل ٹھونکے اور اوسوقت مریض سے وعدہ کرلے گر وعدہ کم ہو جب تک
وعدہ پورا نہ ہو درد ہرگز نہ ہوگا **رباعی** درد سر و یا بزن و دندان بہین ویم باد و حلق زنان است
ہمنشین ویم سر در مین زن درد واو گوش ٭ بہر تپ دطا بزن فارغ نشین **ایضاً** شاہ ولی اللہ
رحمۃ اللہ نے لکہا ہی کہ مین نے والد مرشد سے سنا فرماتے تھے کہ جب تیرے پاس کوئی دانت
یا سر کے درد والا آئے یا اوسے ریاح ستاتی ہو تو ایک تختی یا پٹری پاک لیکر اوسپر ہلکا سا ریتا پہیلا کر اوسپر
کیل سے ابجد ہوز حطی لکہو اور کیل کو حرف الف پر رکہ دے داب در اکبار سورۂ فاتحہ پڑہے درد والا
اپنی انگلی درد کی جگہ پر زور سے رکھے رہے اور پہر اوس سے پوچہے کہ تجہکو آرام ہو گیا اگر آرام ہو گیا ہو
تو فہو المراد نہین تو کیل دوسرے حرف بے کی طرف نقل کرے اور دوبارہ سورۂ فاتحہ پڑہکر پوچہے
اگر آرام نہوا ہو تو کیل جیم کیطرف نقل کرے اور تین بار الحمد پڑہے اسیطرح ہر حرف کیل پہونچاتا جاوے
اور سورۂ فاتحہ ہر بار زیادہ کرتا جاوے آخر حروف تک پہونچیگا کہ آرام ہوجاویگا **دیگر** برائے درد چشم
جزری نے حصن حصین مین لکہا ہی کہ آشوب چشم والا یہ دعا پڑہکر دم کرے اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِی بِبَصَرِی وَاجْعَلْهُ
الْوَارِثَ مِنِّی وَاَرِنِی فِی الْعَدُوِّ ثَارِی وَانْصُرْنِی عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِی **دیگر** جزری نے
لکہا ہی کہ جسکے درد ہو تو درد کی جگہ پر اپنا داہنا ہاتہ رکہکر یہ دعا سات بار پڑہے ہر بار پڑہکر ہاتہ
اوٹھالے بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْ وَجَعِیْ هٰذَا **دیگر** برائے درد شکم
و سر و پا چاہیے کہ کلمات لَسْکَا حَقًّا لِسْکَا زمین پر لکہکر موضع درد کو ہاتہ سے پکڑے ہو چہری سے
کلمۂ اول پر زور چاقو سے کاٹے اگر درد جاتا رہے تو چہوڑ دے ورنہ پہر موضع درد کو پکڑے اور
کلمۂ دوم مین پہر کلمۂ سوم مین چاقو مارے خدا چاہے درد جاتا رہے **دیگر** برائے دفع چیچک
حضرت شاہ ولی اللہ رحمہ نے لکہا ہی کہ مین نے اپنے والد ماجد سے سُنا کہ فرماتے تھے جب
بدن پر چیچک کی ظاہر ہو تو نیلا سوت لیکر سورۂ رحمن پڑہے اور جب فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ

پر پہنچ کر و لگا دے اور دم کرے پھر چیچک ڈالے کے کلیین الذی ایضاً اگر آیۃ سَلَامٌ قَوْلًا
مِنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ اکیس دانہ گیہون پر ایک ایکبار پڑھکر ہر دانہ پر دم کری اور بچہ کو کہلاوے اگر بچہ شیر خوار
تو دانہ باجرہ پر پڑھکر کہلائے انشاء اللہ چیچک نہو دیگر **برائے دفع خلل سان** سات دانہ مرچ
سیاہ پر یہ اسمار سات سات بار ہر دانہ پر پڑھکر دم کرے اور ہر بار اول و آخر درود شریف ایک ایکبار پڑھے
اور بچہ کو ایک دانہ روز کہلائے انشاء اللہ آرام ہو جاوے گا اسمار یہ ہین یَا جِبْرَئِیْلُ یَا مِیْکَائِیْلُ یَا اِسْرَافِیْلُ
یَا عَزْرَائِیْلُ یَا دَرْدَائِیْلُ یَا رَفْتَائِیْلُ یَا شَنْکَفِیْلُ بِحَقِّ یَا مُحَمَّدُ **ایضاً** اگر اس آیت کو
سفید مرغ کے خون سے لکھکر کمر مین باندہے خلل سان جاتا رہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَکَفٰی
بِاللّٰہِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ
وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ قَالَ عِفْرِیْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا
اٰتِیْکَ بِہٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِکَ وَاِنِّیْ عَلَیْہِ لَقَوِیٌّ اَمِیْنٌ دیگر **برائے ڈبہ طفلان** یعنی پسلی
ازار اور پسلی نمار اور یہ مرض بچون کو مثل ضیق النفس کے ہوتا ہے علامت اسکی یہ ہے کہ پسلی مین
گڑھا پڑتا ہے اور سانس متواتر چلتا ہے پس اسوقت چاہئے کہ رام سر پتہ یعنی سرکنڈہ جڑ
کیطرف سے نو انگل لیکر اوس سے جہاڑے اور یہ افسون پڑھتا جاوے جب سات بار پڑھ
چکے سرکنڈہ ناپے جسقدر بڑھ گیا ہو کاٹ ڈالے بعدہ پھر جہاڑے اور ناپے غرض جب تک
بڑہے کاٹتا رہے خدا چاہے آرام ہو جاوے گا۔ افسون یہ ہے۔ نو انگل کا سرکنڈہ کاٹون دس
انگل ہو جائے ڈبہ جہاڑون پانی پت کو جاوے دہائی حضرت شاہ شرف قطب عالم کی۔
اعمال **برائے دفع نظر بد** کفتار در دفع چشم زخم انسان و حیوان و بہوت و پری جاننا
چاہئے کہ نظر ایک زہر ہے کہ خدا تعالے نے بعضے آدمیون کی آنکہون مین رکھا
ہے کہ جیسا بچہو کا ڈنک اور سانپ کی زبان زہردار ہے اسی طرح آدمیون کی

آنکھ مین زہر ہے اور یہ بچانے کہ غیر کی نظر لگتی ہے بلکہ بعض اوقات اپنی بھی نظر لگ جاتی
ہے چنانچہ اسکا علاج حق تعالی نے اپنے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان
دُرفشان سے بیان فرمایا تاکہ خلقت کو فائدہ ہو۔ چنانچہ حسن بصری رحمہ نے کہا ہی کہ اگر
کوئی اپنے مال یا اولاد پر نظر لگنے کا وہم کرے تو وہ اس آیت کو جو سورۂ نون والقلم کے
آخر مین ہے تین بار پڑہکر دم کرو یا کرے وَاِنۡ يَّكَادُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا آخر سورۃ ایضاً (فی ۲)
شاہ ولی اللہ رحمہ نے قول الجمیل مین لکھا ہی جب لڑکے کو نظر لگانیوالی عورت نظر لگائے
جسکو ڈائن بہاتی کہتے ہین ایک گول لکیر چھری یا چاقو سے زمین پر کھینچے پھر آیۃ الکرسی
اور ان تین آیتون کو پڑہتے ہوئے چھری کو کنڈل کے اندر گاڑدے اور کہے کہ مین نے چھری
گاڑدی نظر لگانے والے کے دل مین پہر اوسکو ڈہانپدے کسی رکابی کے نیچے وہ آیتین یہ ہین
وَقُلۡ جَآءَ الۡحَقُّ وَزَهَقَ الۡبَاطِلُ اِنَّ الۡبَاطِلَ كَانَ زَهُوۡقًا وَيُحِقُّ اللّٰهُ الۡحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ
وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ۝ وَيُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ يُّحِقَّ الۡحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقۡطَعَ دَابِرَ الۡكٰفِرِيۡنَ لِيُحِقَّ الۡحَقَّ
وَيُبۡطِلَ الۡبَاطِلَ وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ۝ وَيَمۡحُ اللّٰهُ الۡبَاطِلَ وَيُحِقُّ الۡحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌ
بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ۝ بعد دعا اَعُوۡذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنۡ شَرِّ كُلِّ شَيۡطَانٍ وَّهَامَّةٍ
وَعَيۡنٍ لَامَّةٍ يَا حَفِيۡظُ يَا رَقِيۡبُ يَا وَكِيۡلُ يَا كَفِيۡلُ فَسَيَكۡفِيۡكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
ایضاً اگر نظر لگانے والی یا جادوگر کو کہے او فلانے اور اسکا نام لکہکر پکارے نظر لگائی کردت
تو اسکا اثر باطل ہو جائیگا ایضاً اور یہ بہی لکہا ہے کہ جب نظر لگانا اور نظر کا لگانے (فی)
والا ثابت ہو جاوے تو اوسکے منہ اور دونون ہاتھ اور پاؤن اور شرمگاہ ایک برتن
مین دہو کر اوس پانی کو اوس پر چھڑک دے جسکو نظر لگی ہو اوسی دم اچھا ہو جائیگا اور (فی)
یہ امام مالک نے اپنے موطا مین روایت کی ہے ایضاً اور اسی کتاب قول الجمیل

مین لکہاہے کہ صحیح مسلم مین مروی ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نظر کا لگنا
ٹہیک ہے اگر کوئی چیز تقدیر پر غالب ہوتی تو نظر غالب ہوتی اگر کوئی تم مین سے دہلاوے تو دہو دو
یعنے اگر کوئی دفع نظر کے واسطے درخواست کرے کہ موہنہ وغیرہ دہو دیجیے تو دہو دینا
چاہئے کہ شاید تہاری ہی نظر لگ گئی ہو اسکا برا ماننا نہین چاہئے اور روایت ہے کہ حضرت
عثمان رضی اللہ عنہ نے ایک خوبصورت لڑکا دیکہا تو فرمایا کہ اوسکی تہوڑی مین کالا ٹیکا
لگادو تاکہ اوسکو نظر نہ لگے **ایضاً** یہ بہی شاہ ولی اللہ رحمہ نے لکہا ہے کہ ایک پاک تاگہ تین

ایضاً:

ہاتھ ناپ کر نظر زدہ کے پاس جائے اور عزیمت پڑہکر نظر زدہ پر پہونکتا رہے پہر دوبارہ پڑہے
اور تاگہ ناپے اگر تین ہاتھ سے بڑہ جائے یا کم ہو جائے تو معلوم کرے کہ نظر لگی ہے پس
تین بار مکرر کرنا چاہئے نظر جاتی رہیگی **طریقہ عزیمت کا یہ ہے** کہ اول بسم اللہ و لا
قوة الا باللہ تین بار۔ اور سورہ فاتحہ تین بار پڑہکر یہ عزیمت پڑہے اور بجائے فلان
بن فلان کے نام نظر زدہ کا اور اسکے باپ کا لیوے عَزَمْتُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِي
فِي فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اَوْ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ بِعَزِيْمَةِ اللهِ وَبِنُوْرِ عَظَمَةِ وَجْهِ اللهِ بِمَا جَرٰى
بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللهِ اِلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
وَسَلَّمَ عَزَمْتُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِي فِي فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ اَشْرَاهِيَا بَرَاهِيَا
اَدُوْنَا اَتَمَات اِلٰا رْدَاى عَزَمْتُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِي فِي فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ
بِحَقِّ شَمْتَ بَمْتَ بِهِمْتَ يَا انْقِطَاعَ النِّمَا يَا الَّذِي لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ الْاَرْضُ وَلَا السَّمَآءُ
اُخْرُجِيْ يَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ كَمَا اَخْرَجَ اللهُ يُوْسُفَ مِنَ الضِّيْقِ وَجَعَلَ
لِيُوْسُفَ فِي الْحَرَمِ بَقَاءً وَاِلَّا فَاَنْتَ بَرِيْءٌ مِّنَ اللهِ تَعَالٰى وَاللهُ تَعَالٰى بَرِيْءٌ مِّنْكَ
اُخْرُجِيْ يَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ بِاَلْفِ اَلْفِ قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ اُخْرُجِيْ يَا نَفْسَ

عزیمت نظر

النوم بالف الف لا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم وننزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة
للمؤمنین ولو انزلنا هذا القرآن علی جبل لرایته خاشعا متصدعا من خشیة الله
فالله خیر حافظا وهو ارحم الراحمین حسبنا الله ونعم الوکیل ولا حول ولا قوة
الا بالله العلی العظیم وصلی الله علی سیدنا محمد وآله واصحابه وسلم
ایضاً اگر یہ حرز لکھکر بچے کے گلے مین ڈالے کوئی نظر نہ لگے اور ہر بلا سے محفوظ رہے
بسم الله الرحمن الرحیم وصلی الله تعالی علی محمد وآله وصحبه اعوذ بکلمات الله التامة
من شر کل شیطان وهامة وعین لامة تحصنت بحصن الف الف لا
حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم ایضاً کتاب مفتاح الرشاد مین لکھا ہے کہ اگر
کسی کو نظر بد لگ جاوے یہ افسون پڑہے اللهم اذهب حرها وبردها ووصبها
بیده کہے قم باذن الله اور کسی جانور کو نظر بد ہو گئی ہو چار بار سوراخ
بینی طرف راست اور تین بار طرف چپ مین پہونکے اور کہے لا باس اذهب
الباس رب الناس اشف انت الشافی لا یکشف الضر الا انت عمل برائے دفع
تپ یعنی بخار اگر اس افسون کو لکھکر مریض کے بازو پر باندہے بخار جاتا رہے۔
بسم الله الرحمن الرحیم براءة من الله العزیز الحکیم الی ام ملدم التی تاکل
اللحم وتشرب الدم وتهشم العظم اما بعد یا ام ملدم ان
کنت مؤمنة فبحق محمد صلی الله علیه وآله واصحابه وسلم
وان کنت یهودیة فبحق موسی الکلیم علیه السلام وان
کنت نصرانیة فبحق المسیح عیسی ابن مریم علیهما
السلام ان لا تاکلی لفلان ابن فلانة لحما ولا

نشر لہ دماً ولا قسمی لہ عظماً و تتحول عنہ الی من اتخذ مع اللہ الہا آخر لا الہ الا ہو
العزیز الحکیم و الا فانت بریئۃ ممن البریع واللہ بری منک و حسبنا اللہ و نعم الوکیل
و لا حول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم و صلی اللہ علی سیدنا محمد و آلہ و صحبہ اجمعین

ام ملدم زبان عرب مین تپ کی کنیت ہے اور بجاے فلان بن فلان مریض اور اسکی ماں کا نام لکھے

ایضاً سورہ مجادلہ ہر روز تین بار پڑھکے بعد پڑھکر بخار والے پر دم کرے ایضاً جاڑے کے بخار کے واسطے سالم پان پر جسکو قینچی چاقو یا قسم لوہے سے نہ لگا ہو سورہ فاتحہ لکھکر قبل بخار کے مریض کو کھلایا جاے

ایضاً حدیث شریف مین آیا ہے کہ جسکو بخار آئے تو یہ دعا پڑھکر دم کرے بسم اللہ الکبیر اعوذ باللہ العظیم من شر کل عرق نعار و من شر حر النار ایضاً اگر بیری کی لکڑی پر یا نار کونی برداً و سلاماً لکھکر روز آسایش جو باری کا دن ہو اور بخار نہ چڑھے نیلے سوت مین باندھکر لٹکائین تو انشاء اللہ تعالی دوسرے دن بخار نہ چڑھے مجرب ہے ایضاً اگر کسیکو تپ لرزہ ہو سات بیل کے پتون پر یہ دعا لکھکر ایک ایک ساعت کے بعد چٹاوے تین دن مین انشاء اللہ آرام ہو یا تمخیثا یا شعومانی یا شعیبا برحمتک یا ارحم الراحمین دیگر جسکو تیسرے دن کا بخار آتا ہو تو ایک ولی کا ہو یہ لیکر اوس پر سات بار الحمد پڑھے اور وہ تین گھڑی پیشتر بخار چڑھنے سے دائین کان مین ٹپکاوے رکھے پھر دوسرے ہونے پر جیو بار پڑھکر بائین کان مین ڈالے انشاء اللہ تعالی بخار نہ آے دیگر اگر چوتھیہ بخار آتا ہو تو پیپل کے سات پتون پر یا نار کونی برداً و سلاماً علی ابراہیم لکھے اور دیکھا جائے وہ مریض ہر ایک پتے کو بعد ایک گھڑی کے چاٹے اور ڈالدے طرف سر کے پیچھے اپنے پھر نہ دیکھنے لگے دوسرا ایسا ہی اسیطرح بخار کے چڑھنے تک استعمال کرتا رہے بس جاتا رہیگا بخار تین بار کرنے سے یہ ترکیب مولوی رمضان صاحب اپنی مجربات سے لکھتے ہین دیگر بہ آمرع یعنی مرغی سفید یا سیاہ مرغ کے خون سے فسیکفیکہم اللہ و ہو السمیع العلیم کا غذ پر لکھکر گلے

مین مذہب وصرع پکار حضرت غوث ثقلین محی الدین عبدالقادر جیلانی الہی کا یہ دیو میرا ہو ہیم

کردے ایضاً جو کوئی اس دعا کو پاس رکھے مرگی نہ آئے یَا عَلِیْمُ غَیْرَ مَغْلُوْبٍ یَا صَانِعُ غَیْرَ مَقْهُوْرٍ

یَا حَافِظُ غَیْرَ مَحْفُوْظٍ یَا نَاصِرُ غَیْرَ مُسْتَنْصِرٍ یَا شَاهِدُ غَیْرَ شَهِیْدٍ سُبْحٰنَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ ایضاً قول الجمیل مین دفع مرگی کے لئے لکھا ہی کہ تانبے کا پترہ لیکر اسکے

ایک کنارہ پر اول ساعت یکشنبہ کو یَا قَهَّارُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ اور دوسرے

کنارہ پر یَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَهْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِهٖ یَا مُذِلُّ لکھکر گلے مین ڈالے ایضاً برائے

دفع صرع تین بار دائین کان مین اور تین بار بائین کان مین یہ کہے کہ عبدالقدر رومی دعا گو ہے ایضاً اگر تین

بار مرگی آئی ہو تو یہ اسمار لکھکر دائین بازو پر باندھے طلنوش مربوش مبنوش بادالسار وحامشش اور

اسکو بائین بازو پر باندھے اِخْسَئِیْ اِخْسَئِیْ اِخْسَئُوْا اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ اُمِّ الصِّبْیَانِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور یہ گلے مین باندھے یَا مَنَّانُ یَا حَنَّانُ مَنَّانُ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ

خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ایضاً یہ تعویذ گلے مین باندھے جلبوش مدیدش

اربوش مدغوش مرطوش سوش سلولاش تھادرام وحاصوت سوناس فَاللّٰهُ خَیْرٌ

حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ یَا وَكِیْلُ یَا كَفِیْلُ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَ

هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (اعمال دیوانہ کُتّے کے کاٹنے کے) قول الجمیل مین لکھا ہے کہ جسکو

دیوانہ کتا کاٹے تو ہر روز ایک روٹی کے ٹکڑے پر لکھکر چالیس روز کھلائے انشاء اللہ زہر اثر نہ کرے

اِنَّهُمْ یَكِیْدُوْنَ كَیْدًا وَّاَكِیْدُ كَیْدًا فَمَهِّلِ الْكٰفِرِیْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَیْدًا ایضاً اگر سگ

گزیدہ کو کیلے کے عرق پر اکتالیس بار سورہ اخلاص دم کر کے پانچ تولہ پلائے فائدہ ہو جائے

ایضاً منتر سگ گزیدہ کا زبان پشتو مین ایک سنگ قندھاری سے پہونچا ہی سات بار پڑھکر پھونکے

منتر یہ ہے دعھادہ خدا دہ دروھادہ رسول دہ خدلدہ احمد محمود دہ خدلدہ محمد بان

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

اعمال دیوانہ سگ گزیدہ

ایضاً

خدا دہ میچن بابادہ عمل مار گزیدہ کا مسلم نے ابی سعید خدری سے روایت کی ہی کہ کئی صحابی ایک
مکان پر گئے ہوئے تھے اتفاقاً وہانکی سردار کو سانپ کاٹ گیا اون لوگون نے صحابہ کرام سے کہا کہ علاج
کیجیے صحابہ نے کہا کہ اگر تمہارا صاحب اچھا ہو گا تو تم ہمکو کیا دوگے غرض کہ بیس بکریان دینے کا اقرار کیا
بعدہ ایک صحابی نے سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کر دی ہمارا دہ اچھا ہو گیا ایضاً مار گزیدہ کی پیشانی پر ہاتھ
جو شخص مار گزیدہ کے پاس آئے اوسکی پیشانی پر انگشت شہادت سات بار رکھے اعتقاد سے یہ دعا پڑھے اول
آخر درود شریف تین بار قَالَ اَلْقِهَا یَا مُوسٰی فَاَلْقٰهَا فَاِذَا هِیَ حَیَّةٌ تَسْعٰی ایضاً یہ عمل حضرت
شیخ زکی الدین صاحب اولاد بابا فرید گنجشکر سے پہونچا ہے ادبع هوا هند معتله
قطعضع بحق شاہ نوری پنڈوی ہر روز یا مہینے مین ایکبار جو شخص پڑھا کرے یا اپنے پاس
رکھے اوسکو سانپ ہرگز نہ کاٹیگا مجرب ہے ایضاً ایک شخص نے شاہ غیاث الدین صاحب دہلوی
سے پوچھا کہ میرے گھر مین سانپ اکثر نکلتے ہین اور مین خائف رہتا ہون فرمایا سوتے وقت
سَلَامٌ عَلٰی اِلْیَاسِیْنَ پڑھ لیا کر پس ایکدن اوسنے دیکھا کہ پلنگ کے نیچے سانپ مرا پڑا ہے
ایضاً بچھو کے ڈنگ مارنیکا علاج ابن ابی شیبہ کی مسند مین عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ آنحضرت
کی اونگلی مین نماز کے اندر ایک بچھو نے ڈنگ مارا جب آپ نماز سے فارغ ہوئے فرمایا لعنت کرے اللہ
بچھو کو کہ نبی کو چھوڑے نہ امتی کو پھر ایک برتن مین نمک پانی مین گھولکر انگلی اسمین رکھی پھر قل
ہو اللہ اور معوذتین پڑھنا شروع کیا یہانتک کہ درد جاتا رہا اور بعض روایت مین سورہ فاتحہ کو بھی اسکا
علاج لکھا ہے منتر عقرب گزیدہ بعضی حدیث مین آیا ہے کہ کسی صحابی نے عرض کی یا رسول اللہ مجکو
بچھو کا منتر آتا ہے آپ نے فرمایا کہ اوسکو کیا کرو اور نفع لوگون کو پہنچایا کرو منتر یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ شَجَّةٌ قَرَنِیَّةٌ مِلْحَةُ بَحْرٍ قَفْطًا
ملعقہ پنجہ قفطا کئی بار پڑھکر دم کرے برائے دفع وبا بعضی حدیثون مین آیا ہے کہ فرمایا آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ طاعون یعنی وبا ایک عذاب ہے کہ بھیجا گیا اوپر گروہ بنی اسرائیل کے

اور اوپر اونکے جو تم سے پہلے تھے پھر جب سنو تم اس بیماری کو کسی زمین پر تو وہان نجاؤ اور جو اوس زمین پر جہان تم رہتے ہو واقع ہو تو وہان سے بہاگو نہین اور لکہا ہی کہ جو شخص وبا سے مرجاتا ہی درجہ شہادت کا پاتا ہی پس ایام وبا مین سبحان اللہ اور درود بکثرت پڑہنا مفید ہے

تعویذ

ایضاً بجناب شاہ تراب علی برائے حفاظت از وبا ہر روز سات بار بعد نماز فجر یہ دعا پڑہا کرو اَللّٰهُمَّ يَا وَلِيَّ الْوَلَاءِ يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَاءِ اِرْفَعْ عَنِّي الْقَهْرَ وَالْمَرَضَ وَالْوَبَاءَ وَالطَّاعُوْنَ وَالْقَحْطَ وَالسُّقْمَ وَالْجَلَاءَ بِحَقِّ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى وَعَلِيِّنِ الْمُرْتَضٰى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَالْحَسَنِ الْمُجْتَبٰى وَحُسَيْنِ شَهِيْدِ دَشْتِ كَرْبَلَا يَا رَبَّنَا يَا رَبَّنَا يَا رَبَّنَا

برائے دفع وبا

ایضاً برائے دفع وبا یہ عمل بہت مجرب ہے صبح وشام سات بار پڑہکر گہر مین چارون طرف پہونکا کرے وہان ہرگز وبا نہین آویگی عمل یہ ہے عبد اللہ کا پوت آمنہ کا جایا جا وبا محمد سے ہار گہر آیا ایضاً اگر ایام وبا مین اسکو مکان کے دروازہ پر لگاوے وہ مکان محفوظ رہیگا لِيْ خَمْسَةٌ اُطْفِيْ بِهَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَةَ الْمُصْطَفٰى وَالْمُرْتَضٰى وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَةُ

برای دفع جنون

برای دفع جنون صاحب اتقان نے ابی بن کعب سے نقل کیا ہی کہ ایک روز مین نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹہا تہا کہ اتنے مین ایک اعرابی آیا اور کہا یا رسول اللہ میرے بہائی کو جنون ہو گیا ہی فرمایا اوسکو میرے پاس پکڑ لا پس وہ اوسکو لایا حضرت نے اوسکو روبرو بٹہا کر سورہ فاتحہ کو پڑہا اور چار آیتہ اول سورہ بقر کی مفلحون تک اور پارہ سیقول کے تیسرے رکوع سے آیۃ الٰہکم الٰہ واحد اور ایک آیۃ الکرسی اور تین آیتین آخر سورہ بقر کی اور ایک آیتہ سورہ آل عمران کی شہد اللہ سے حکیم تک اور ایک آیتہ سورہ اعراف کی ان ربکم اللہ سے رب العالمین تک اور ایک آیتہ سورہ مومنین کی فَتَعَالَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ اور ایک آیتہ سورہ جن کی وَاَنَّهٗ تَعَالٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا اور دس آیتین اول صافات کی عَذَابٌ وَّاصِبٌ تک اور تین آیتین آخر سورہ حشر کی اور قل ہو اللہ اور معوذتین پڑہکر پہونکین پس کہڑا ہو گیا اور اچہا ہو گیا وہ شخص

ہو بیماری ... اور پھوڑا پھنسی ...

ہو تو چاہیے کہ اول و انگلی شہادت کی زمین پر رکھے پھر اوٹھا کر پھوڑے پر رکھے اور یہ دعا پڑھے بسم اللہ
تربۃ ارضنا بریقۃ بعضنا یشفی سقیمنا باذن ربنا ہر روز یوں ہی کرے بحکم خدا اچھا ہو جاویگا
دیگر برائے نار سلا ایک پھوڑا ہے جو آدمی کے پہلو میں ہوا کرتا ہے اور اوس میں چیونٹیاں سے
پھرتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں پس چاہیے کہ منتر بالا کو ایک کاغذ پر پڑھکر سرکہ تیز میں گھسے
اور اس پھوڑے پر لگائے دیگر برائے دفع کنٹھ مالا جسکی گردن میں ہو تو ایک چمڑے کا تسمہ
مریض کے قد کے موافق لیکر اکتالیس گرہ دیکر ہر گرہ پر یہ دعا پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم
اعوذ بعزۃ اللہ وقوۃ اللہ وعظمۃ اللہ وبرہان اللہ وسلطان اللہ وکنف اللہ وجوار
اللہ وامان اللہ وحرز اللہ وصنع اللہ وکبریاء اللہ ونظر اللہ وبہاء اللہ وجلال اللہ
وکمال اللہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ من شر ما اجد دیگر جسکے بدن پر سرخ دانے ہوں
دعا کو سات بار روز پڑھے اور اشارہ کرتا جاوے پڑھتے وقت چہرے پر دعا یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم
اللہم صل علی محمد وعلی آل محمد وبارک وسلم بسم اللہ العظیم الحلیم الکریم بسم
الرحمن الرحیم رب العرش العظیم بعزۃ اللہ وقدرتہ وسلطانہ ایتہا الحمرۃ جاءتک
جنود من السماء وقال سلیمان ایتہا الریح اجیبی داعی اللہ فمن یجب داعی اللہ
فما لہ من ملجأ وما لہ من ظہیر بسم اللہ وبالثناء الطیب علی اللہ اللہ یکفیک وا
اللہ یشفیک من کل داء یؤذیک ومن کل آفۃ تعتریک لا حول ولا قوۃ الا باللہ
العلی العظیم وصلی اللہ تعالی علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین وسلم
تسلیما کثیرا کثیرا برحمتک یا ارحم الراحمین دیگر کتاب منتخب الانوار میرزا منقول ہے
کہ خنازیر ایک بیماری ہے کہ بیچ گردن کے گرد گلے کے ہوتی ہے اور دو ہزار طرح کی ہوتی ہے ایک

کے واسطے بچہ دعا اور دوا ہیں فایدہ کرتی الہر از ہو سے یہ شعر ان ہار بسم اللہ من ...

سَلَامٌ عَلٰی مُوْسٰی وَ ھٰرُوْنَ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْھَا خٰلِدِیْنَ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ یَا سَرْ

بَادَ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ یَا سِیَہْ بَادْ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ یَا سَفِیْدَ بَادْ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ

یَا زَرْدَ بَادْ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ یَا سَبْزَ بَادْ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ یَا خَامَ بَادْ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ

یَا بَلَنْدَ بَادْ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ یَا ھَفْتَ رَنْگَ بَادْ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ یَا ھَمَہْ بَادْ دَعَا عَنْ

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا وَبِحُرْمَتِ

جَلَالِہٖ وَجَمَالِہٖ وَکِبْرِیَائِہٖ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ وَبِحُرْمَتِ تَوْرِیْتِ مُوْسٰی وَ اِنْجِیْلِ عِیْسٰی

وَزَبُوْرِ دَاؤُدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ مُّصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَتِ طٰہٰ وَیٰسٓ

دَفَعَ شَوَ بِفَرْمَانِ خُدَای تَعَالٰی وَبِحُرْمَتِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ بِحَقِّ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ

اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ ھَامَّۃٍ وَّکُلِّ عَیْنٍ لَّامَّۃٍ عَنْ اٰمِیًا اَشْرَاھِیًا

اَذُوْنِیْ اَجَاوُثَ یَا غَافِرُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفَّارُ دَمَ شَوْ بِفَرْمَانِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ پس کاغذ پر لکھکر بچے کے گلے میں تو لٹکادے صبح کو تین بار پڑھکر دم کردیا

کرے چالیس روز میں انشاء اللہ تعالی فایدہ ہو دیگر اگر کسی کا بچہ بہت روتا ہو تو اسکے تکیہ میں دعا

لکھکر ڈالے یا تیغ سینما فسلا موق اور اسکی تاثیر یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کو اپنے پاس رکھے تیر

وتیر وغیرہ اوسپر اثر نکریگا چنانچہ مولوی رمضان صاحب اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ ایک شخص کو

یہ لکھکر دیا وہ کسی معرکہ میں گیا تو پندرہ سولہ تیر اسپر لگے مگر کچھ بھی اثر نکیا اعمال برائے زن عقیمہ یعنی بانجھ

عورت کیلئے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے یہ آیت لکھو اور عورت کے تکیہ میں ڈالے وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا

سُیِّرَتْ بِہِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِہِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِہِ الْمَوْتٰی بَلْ لِّلّٰہِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا

ایضاً اگر چار لونگوں پر سات بار اس آیت شریف کو پڑھے اور بعد فراغ حیض کے سوتے وقت

اعمال برائے زن عقیمہ

مِن اَحَدٍ مِّن بَعْدِہٖ اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ایضاً برائے دردِ زہ جس عورت کو جننے کے وقت
درد شدید ہو اور بچہ نہ جنتا ہو تو پرچہ کاغذ پہ یہ آیت لکھکر ایک کپڑے میں لپیٹ کر اوسکی بائیں ران میں
باندھے وَاَلْقَتْ مَا فِیْہَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّہَا وَحُقَّتْ اَھْیًا اَشْرَاھِیًا ف کلمہ اھیا
اشراھیا جناب موسیٰ کی دعا ہے معنی یہ ہیں اے زندہ قبل ہر چیز کے اور اے زندہ بعد ہر چیز کے
ایضاً برائے دردِ زہ کتاب الطائف الاسرار میں لکھا ہے کہ یہ آیت ربالی کاغذ پر لکھکر کمر میں باندھے
انشاء اللہ فوراً بچہ ہوگا کَاَنَّہُمْ یَوْمَ یَرَوْنَہَا لَمْ یَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِیَّۃً اَوْ ضُحٰہَا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّہَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِیْہَا وَتَخَلَّتْ
لَقَدْ کَانَ فِیْ قَصَصِہِمْ عِبْرَۃٌ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ مَا کَانَ حَدِیْثًا یُّفْتَرٰی وَلٰکِنْ تَصْدِیْقَ الَّذِیْ
بَیْنَ یَدَیْہِ وَتَفْصِیْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَّہُدًی وَّرَحْمَۃً لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ اَللّٰہُمَّ یَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ
النَّفْسِ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ایضاً الرٰ اسم یا اَعِیْنُوْنِیْ بقلم ملی لکھکر حاملہ کے روبرو رکھیں فوراً بچہ ہو
دیگر جس عورت کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو تو اجوائن اور کالی مرچ پر ہر روز دوشنبہ دوپہر کے وقت چالیس بار
سورۂ والشمس پڑھے اور ہر بار درود شریف اول و آخر پڑھکر دم کرتا رہے پھر اوسکو ہر روز حمل کے دنوں سے دیوے
تب مدت کھایا کرے دیگر جو عورت سوائے لڑکی کے لڑکا نہ جنتی ہو تو قبل تین مہینے حمل کے ہرن کی
جھلی پر زعفران اور گلاب سے اس آیت کو لکھے اور عورت کی کمر میں باندھے خدا چاہے لڑکا ہو۔
اَللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ عٰلِمُ
الْغَیْبِ وَالشَّہَادَۃِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ ۔ یٰزَکَرِیَّا اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلٰمِ نِ اسْمُہٗ یَحْیٰی لَمْ نَجْعَلْ لَّہٗ مِنْ
قَبْلُ سَمِیًّا عَنْ مَرْیَمَ عِیْسٰی اِبْنًا صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمْرِ عَنْ مُحَمَّدٍ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِ
رَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ایضاً جو عورت لڑکا نہ جنتی ہو اوسکے پیٹ پر گول لکیر کھینچے ہر بار
پھیرے یا متین کہکر دیگر برائے افزونی شیر عورت یہ آیت کاغذ پر لکھکر ایک عورت کے گلے

مین ڈالے اور ایک پیالی مین آبِ ہو لگر ہفتہ بہر پلائے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا

رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ایضاً سورۂ حج

یا سورۂ یٰسین ایک کاغذ پر زعفران سے لکھکر پلائے دودہ بہت ہو **عمل برائے عنّیت و عدم قدرت**

بر جماع یعنی جو شخص نامرد ہو یا بند کر دیا گیا ہو دور و زبان پر یہ اسم لکھکر بغیر کھیے چونے کے تولہ بہر شہد

اور قدرے مشک و زعفران کے ساتھ کھائے انشاءاللہ مرد ہو جاے دروز اول بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا قَيُّومُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ اِلٰهِيْ بِحُرْمَتِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّفَاطِمَةَ

وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَنْ تُعَافِيَنِيْ مِنَ الْعُنَّةِ وَتُقَدِّرَنِيْ عَلَى الْجِمَاعِ الْحَلَالِ وَصَلَّى

اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ (دوسرے روز) حٰمٓ عٓسٓقٓ يَا صَمَدُ يَا فَرْدُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ

الْاِكْرَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اَنْ تُعَافِيَنِيْ مِنَ الْعُنَّةِ وَتُقَدِّرَنِيْ

عَلَى الْجِمَاعِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ **برای حبس بول** اگر کسیکا پیشاب

بند ہو گیا ہو تو یہ آیہ شریفہ لکھکر مریض کے شکم پر باندہے اور دوسرا کو پلائے وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى

لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا **دیگر ایضاً** اگر کسیکا

پیشاب بند ہو گیا ہو یا درد گردہ یا حاشا نہو تو یہ افسون کاغذ پر لکھکر پلائے یا سات بار پڑھکر دم کرے رَبُّنَا اللّٰهُ

الَّذِيْ فِي السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ

فِي الْاَرْضِ وَاغْفِرْ حُوْبَنَا وَخَطَايَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ فَاَنْزِلْ شِفَاءً مِّنْ شِفَائِكَ وَرَحْمَةً

مِّنْ رَّحْمَتِكَ عَلٰى هٰذَا الْوَجَعِ **دیگر واسطے تیز ذہن کے** جسکو تیز ذہنی ہو اور حفظ قرآن منظور ہو

تو شب جمعہ کو آخر شب یا اول شب چار رکعت نفل پڑھے اول مین بعد از فاتحہ سورۂ یٰسین دوسری

مین سورۂ دخان اور تیسری مین الم تنزیل السجدہ اور چوتھی مین تبارک الذی بعدہ خدا کی حمد

ثنا کرے بعدہ آنحضرت پر درود بھیجے پہر یہ درود پڑھے اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِيْ اَبَدًا

مَا اَبْقَيْتَنِيْ وَاَنْ اَتَكَلَّفَ مَا لَا يَعْنِيْنِيْ وَارْزُقْنِيْ حُسْنَ النَّظَرِ فِيْمَا يُرْضِيْكَ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِيْ لَا تُرَامُ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ
بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِيْ حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِيْ وَارْزُقْنِيْ اَنْ اَتْلُوَهٗ عَلَى النَّحْوِ
الَّذِيْ يُرْضِيْكَ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِيْ
لَا تُرَامُ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِيْ
وَاَنْ تُطْلِقَ بِهٖ لِسَانِيْ وَاَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ اَنْ قَلْبِيْ وَتَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِيْ وَاَنْ تَسْتَعْمِلَ بِهٖ بَدَنِيْ
فَاِنَّهٗ لَا يُعِيْنُنِيْ عَلَى الْحَقِّ غَيْرُكَ وَلَا يُؤْتِيْهِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
تین جمعہ یا سات جمعہ تک پڑھنا چاہئے **ایضاً برای تیزی ذہن** چینی کی رکابی یا کاغذ پر زعفران
سے لکھکر یہ آیت سات روز تک پلائے خدا چاہے ذہن اور حافظہ تیز ہو جائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ
دیگر جسکا حافظہ ناقص ہو اور قرآن کے بھول جانیکا خوف ہو تو سوتے وقت ہمیشہ دس آیتیں سورہ بقر
کی پڑھ لیا کرے یعنی چار آیتہ اول کی اور آیۃ الکرسی خالدون تک اور تین آیتیں آخر کی پھر قرآن نہ بھولیگا
دیگر برائے دفع بدخوابی جو کوئی سوتے وقت چونک پڑتا ہو یا اسکو نیند نہ آتی ہو اور خوف معلوم ہوتا ہو
تو یہ کلمات کہا کرے اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَ
مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ ایضاً واسطے بدخوابی کے یہ دعا مجرب ہے اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ
وَهَدَاَتِ الْعُيُوْنُ وَاَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَهْدِاْ
لَيْلِيْ وَاَنِمْ عَيْنِيْ ف حدیث میں ہے کہ شام کو بچوں کو باہر نہ نکلنے دیا کرو کیونکہ اس وقت شیطان پھیلتے ہیں
دیگر جسکی آنکھ صبح کو نہ کھلتی ہو یا جب اٹھنے کا ارادہ ہو اور نہ اٹھ سکے تو سوتے وقت یہ آیت پڑھکر
دعا مانگ لیا کرے کہ فلانے وقت میری آنکھ کھل جاوے اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

آخر سورہ کہف تک دیگر برائے دفع الاغوی اطفال یعنی جس بچہ کو سوکھا لگ گیا ہو تو سات روز تک ایک ہزار چہ
سو بار یہ افسوں تمد بیاہ پر پڑھکر بچہ کو کھلاویں اور لقوہ و سرخ بادہ و باکرین اقسام دم کیجئے و بیشک لگ
پانی پر سات بار پڑھکر مریض کے منھ پر مار انشاء اللہ فائدہ ہو افسوں یہ ہے ادغوک تا تغوث آب زدم
خنک شد محمد رسول اللہ از دنیا رفت تو نیز نا پیدا شو حق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ دیگر برائے گریہ
اطفال یہ دعا لکھکر گلے میں باندھیں بسم اللہ الرحمن الرحیم ام حسبت ان اصحب الکہف والرقیم کانوا
من ایتنا عجبا قل کونوا حجارۃ او حدیدا او خلقا مما یکبر فی صدورکم بسم اللہ وباللہ
واولہ من اللہ واخرہ من اللہ ولا یعذر علی امر اللہ یا ارحم الراحمین دیگر برائے
کشادن نصیب و خزان اگر کسی کنجدا لڑکی کی شادی ہوتی ہو تو یہ آیہ شریفہ لکھکر اوسکے
گلے میں باندھ اور بعد ہر نماز کے ایک ورد رکھے بسم اللہ الرحمن الرحیم ومنہم ان اللہ نصرا عزیزا نصر من اللہ
وفتح قریب وبشر المؤمنین ان تستفتحوا فقد جاءکم الفتح انا فتحنا لک فتحا مبینا لیغفر لک
اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر ویتم نعمتہ علیک ویہدیک صراطا مستقیما وینصرک
اللہ نصرا عزیزا ہو الذی انزل السکینۃ علیہم واثابہم فتحا قریبا وعندہ مفاتح الغیب لا
یعلمہا الا ہو وفتحت السماء فکانت ابوابا اذا جاء نصر اللہ والفتح وہو ارحم برحمتک
یا ارحم الراحمین برائے دفع سرخی بدن اگر کسی کا بدن سرخ ہو گیا ہو پڑھا دیں یہ نسخہ مرکب
کردم کرے اللہم صل علی محمد وعلی آل محمد وبارک وسلم بسم اللہ العظیم الحلیم الکریم
الرحمن الرحیم رب العرش العظیم بعزۃ اللہ وقدرتہ وسلطانہ اتیتہا الریح الحمیہ داعی
اللہ تعالی بہا الامن ملیا یہتید تہالہ بن زکریا بسم اللہ وبالثناء الطیب عن اللہ انہ
یکفیک من کل داء یؤذیک ومن کل فتنۃ تحزنک لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم
وصلی اللہ تعالی علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین وسلم تسلیما

برائے کشادن نصیب و خزان

برائے دفع سرخی بدن

کثیرا لیتہا برحمتک یا ارحم الراحمین برای دفع جادو حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ابن لہب نے
روایت کی ہے کہ جس کسی پر جادو ہو تو ان آیتوں کو پڑھکر پانی پر دم کرکے پلاویں انشاء اللہ شفا ہوگی آیۃ سورہ
یونس کی فلما القوا سے المجرمون تک و آیۃ سورہ اعراف کی فوقع الحق سے رب موسیٰ و ہارون تک
اور ایک آیۃ سورہ طٰہٰ کی انما صنعوا کید ساحر ولا یفلح الساحر حیث اتی ایضاً شاہ ولی اللہ لکھتے
ہیں کہ میں نے اپنے والد بزرگ سے سنا کہ یہ تینتیس آیتیں جادو کی اثر سے اور شیطان اور چور درندے اور دشمنوں کے
شر سے محفوظ رکھتی ہیں چار آیتیں سورہ بقر کی اول سے مفلحون تک اور آیۃ الکرسی خالدون تک اور تین آیتیں
آخر سورہ بقر کی للہ ما فی السموات سے آخر تک تین آیتیں سورہ اعراف کی ان ربکم سے محسنین تک اور سورہ بنی
اسرائیل کی پچھلی آیت قل ادعوا اللہ او ادعوا الرحمن آخر تک اور دس آیتیں والصافات کی لازب تک اور دو آیتیں
سورہ رحمن کی یا معشر الجن سے تنتصران تک اور آخر سورہ حشر کی لو انزلنا سے آخر تک اور دو آیتیں سورہ
جن کی قل اوحی سے علی اللہ شططا تک ان آیات پر سورہ فاتحہ اور چاروں قل زیادہ کرنے چاہئیں
ایضاً عمل بجری برای سحر و جادو فرمودہ حضرت حافظ عبد العزیز صاحب قدس اللہ سرہ اکیس بار
پڑھکر پانی پر دم کرکے مسحور کو پلاوے و اکیس دن میں انشاء اللہ فائدہ ہو جاوے بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہم
صل علی محمد و علی آل محمد و بارک و سلم بجری بجری کواڑ بجری بڑ ہون سن دوار بجری آ
بجری جا بجری سب بانگ سکارتہ جادو سب ہو جا جو ٹونہ جادو پھیر کرنے والے پڑ وہان کا
وہان پر جا جو کرے سو سو مرے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ وننزل من القرآن ما ھو
شفاء و رحمۃ للمؤمنین ولا یزید الظالمین الا خسارا دیگر برای دفع جمیع امراض یعنی
حدیث میں آیا ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار ہوئے تو جبرائیل یہ منتر پڑھا کرتے بسم اللہ الرحمن
الرحیم ارقیک من کل شیء یؤذیک ومن شر کل نفس او عین حاسد اللہ یشفیک بسم اللہ
ارقیک ایضاً شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ نے لکھا ہے کہ میں نے اپنے والد ماجد سے کہ یہ آیتیں

قرآن شریف کی کہ جنکو آیات شفا کہتے ہین ہر مرض کے لئے مفید ہین چینی کے برتن مین لکھکر
مریض کو پلاوے (۱) وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ (۲) وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ (۳) يَخْرُجُ مِنْ
بُطُونِهَا (۴) شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ (۴) وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ
وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ (۵) وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ (۶) قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ
الضاً برائے مایوس العلاج جس بیمار کو مرض سے فرصت نہوتی ہو تو چینی کی رکابی مین سورہ فاتحہ اور یہ لکھکر چالیس
دن تک پلاوے خدا چاہے مرض سے فرصت ہے یَا حَيُّ حِينَ لَا حَيَّ فِي دَيْمُومَةِ مُلْكِهِ وَبَقَائِهِ دیگر برائے
دفع جملہ بلاہا حاکم نے ابو ہریرہ سے روایت کی ہو کہ فرمایا رسولخدا صلعم نے کہ جب مجھپر سختی یا تکلیف ہوتی
تو کہتے جبرائیل علیہ السلام یا محمد کہا کرو وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُن لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُن لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا
جس بیمار پر سورہ انعام لکھکر پڑہے شفا پاوے دیگر برائے دفع شر بیماریہا اگر کسی بیمار کو دیکھکر یہ دعا پڑہے
تو انشاءاللہ تعالی وہ بیماری اوسپر موثر نہو اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ
بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا اعمال آسیب وغیرہ یعنی جن بہوت آثار نے اور
اوسکو پکڑنے اور جلانیکے بیان مین آسیب زدہ کے بائین کان مین یہ آیت سات بار پڑہو وَلَقَدْ
فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَىٰ كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ایضاً دفع آسیب کیلئے مریض کے کان مین
اذان دیکر سورہ فاتحہ اور معوذتین اور آیۃ الکرسی اور سورہ طارق اور سورہ حشر کا آخر ہوالذی سے ختم تک
اور سورہ صافات تمام پڑہے آسیب جلجاوے ایضاً آسیب زدہ کے کان مین سورہ مومنون کا آخر افحسبتم
سے تمام سورہ تک پڑہنا مفید ہے ایضاً پاک پانی پر سورہ فاتحہ اور آیۃ الکرسی و پانچ آیتین اول سورہ
جن کی گیارہ بار پڑہکر اوسکے منہ پر چھینٹا دے ہوش مین آجاویگا اور جس مکان مین آسیب معلوم ہو
اوسکے چارون طرف چھڑک دے آسیب جاتا رہیگا تعویذ گرفتاری آسیب حاضر کرنے اور دریافت

برائے دفع ضعف دل · برائے دفع ضرر جادو · اعمال آسیب و اخراج آسیب و گرفتاری جن

کرنیکے بیان مین واضح ہو کہ ہر عامل کو چاہیئے کہ جب ایسے مریض کو دیکھے تو امتحان کرے
کہ خلل آسیب دیو و پری کا ہے یا کوئی مرض ہے کیونکہ اکثر اوقات مرض بہی مشابہ آسیب کے ہوتا ہی پس جب
معلوم ہو جاتب دست اندازی کرے اور طریق امتحان یہ ہے کہ آسیب زدہ کو اپنے روبرو دو زانو بٹھا کر ہاتھ
اسکے آگے رکھے پہر ایک تختہ پر چہہ دایرے کہینچے اور اوسمین بجائے ہوذ ایکطرف نشان من جود کی اور
ایکطرف خلل آسیب دیو پری و دوائین و بہت اسطور پر لکہے کہ مریض کو معلوم نہو بعدہ عزیمت نوبار یہ
یا چار سو بعد یا بنولون یا خاک پر پڑہکر دم کری ایک ذرہ دلنے یا پہول مریض کے ہاتھ پر رکہے ایکساعت
تک ورہ تختہ نشانی اوسکے آگے کرے اگر اوسکو لرزہ ہو اور ہاتھ اوٹھے پس جس نشان کی نشانی پر
پڑے وہی خلل ہے اگر بدن اوسکا بہاری ہو جاوے تو آسیب ہے اور ہلکا ہے تو بیماری ہے عزیمت یہ ہے
عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِمَا عَزَمَ بِهِ سُلَيْمَانَ وَاِنَّهُ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّا تَعْلُوْا
عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ دَنْهَا دَنْهَا بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ جَلِيْوشْ مَرْيُوشْ اَدَاقُوشْ
جِيُوْيُوشْ سَلَمُوْسْ سَلَمُوْسْ سَلَمُوْسْ مَرْطُوْسْ مَرْطُوْسْ مَرْطُوْسْ بِحَقِّ سُلَيْمٰنَ بْنِ دَاوُدَ
عَلَيْهِمَا السَّلَامُ لیکن ہر عامل کو چاہیئے کہ اول اپنی محافظت کری تاکہ اوسپر کچہ گزند نہ اوسکے برائے محافظت
الحمد ایکبار اور آیات سورہ بقر اول سے مفلحون تک اور آیۃ الکرسی خالدون تک اور ربنا لا تزغ قلوبنا اور صراط المستقیم
تک تین تین بار پڑہکر دونون ہتہون پر پہونک کے منہ پر پہیرے دیگر کالداس حکیم سے نقل ہے کہ اگر کوئی شخص
ان اسماء کو سات بار پڑہکر اپنے اوپر دم کرے ہر آسیب سے محفوظ رہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ
بَلِيْشَمَاقِ الرَّحْمٰنِ اَيْنَ شَمَانِ الرَّحِيْمِ حَيْثُ شَمَانِ ایضاً جن اہل بیت میں ان جنون کو ایک
جگہ کرکے یہ عزیمت تیرہ بار پڑہکر آسیب زدہ پر دم کری کہ اوسیوقت آسیب آجاوے اور ہر بات کا جواب
جسم لزبان ہو جاوے اگر یہ امر نہو تو بیماری وجود کی ہے عزیمت یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَعَظَمَتِهِ اِسْتَفْتَحِ اِسْتَفْتَحِ تُهْنَشْ تُهْنَشْ قَرَهْ شَتْ قَرَهْ شَتْ حَمْزَهْ

هم بابرنا اخصر واخصر ویا اصحاب الجن والشیاطین من جانب الایمن والایسر ومن
جانب المشارق والمغارب بحق لا اله الا الله محمد رسول الله اگر یہی عزیمت تیرہ بار
پھول پر پڑھکر سنگھاوئے فوراً آسیب حاضر ہووے ایضاً واسطے حاضر کرنے دیو کے اول چاہیے کہ چاروں
طرف مریض کے عود عنبر و صندل اور خوشبویات جلاوے اور یہ عزیمت پھول پر پڑھکر سنگھاوے
اسیوقت حاضر ہوجاوے عزیمت یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم عزمت علیکم یا ایکنا نوش ملک
الجیش والمغرب والعجم بحق ابی عم ابوک وبحق رب ابوک جمہوش اخوک وبحق تاج الملک
ابنک بحیا بحیا فرشطا ساعتہ کہیولہ کہیوتہ حطما حطما منیرا منیرا عجل عجل
یا ایکنا نوش بحق لا اله الا الله محمد رسول الله ایضاً اگر کوئی چاہے کہ آسیب کو حاضر
کرے چاہیے کہ یہ عزیمت گیارہ بار پھول پر دم کرکے سنگھاوے اور ایک پھول اوپر آکر فوراً
آسیب حاضر ہو اور اس عزیمت کا عزیمت سلیمانی ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم عزمت علیکم
فتحومک فتحونک حبیبک حبیبک الم الر صفکا صفکا الیسا الیسا بلیسا ملیسا طلیسا
ملیسا سوحا سوحا کہلا کہلا حلہلا حلہلا مہلا مہلا سحیا سحیا شدیدا شدیدا
بینا بینا بحق سلیمن بن داود علیہما السلام احضر وا جانب المشارق والمغارب و
من جانب الایمن والایسر بحق لا اله الا الله وبحق عرش الله وکرسیہ دیگر برائے آسیب
یہ عزیمت سات بار پڑھکر دم کرے بسم اللہ الرحمن الرحیم حلیلا جبانا شمسا قمرا طوکا
دیادا ایطا کونش باسم ملک قہار باسم ملک جبار باسم ملک شہر اسما وله تریدیا مرش
بحق آن نام کہ آدم صفی اللہ خوانده وبحق آن نام کہ نوح نبی اللہ خوانده وبحق آن نام کہ داؤد خلیفہ اللہ
خوانده وبحق آن نام کہ اسمٰعیل ذبیح اللہ خوانده وبحق آن نام کہ ابراہیم خلیل اللہ خوانده وبحق آن
نام کہ موسیٰ کلیم اللہ خوانده وبحق آن نام کہ عیسیٰ روح اللہ خوانده وبحق آن نام کہ محمد حبیب اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوانده دبحق آن نامہا وبعزت جاہ وجلال این نامہا وبعزت این نہا حاضر شو ایضاً
پتیالی آسیب ہو پر یہ عزیمت کہی دفعہ ہو ماکر بسم اللہ الرحمن الرحیم ۝ عزمت علیکم یا مسخر کما
اجبتم کما اجبتَ بن داؤد علیہما السلام وانک من المایقین ہذا کتاب من اللہ
العزیز الحکیم برحمتک یا ارحم الراحمین الغماسات باریہ عزیمت ہولو بریہ عکر آسیب ہو کر مسن
رکمی بسم اللہ الرحمن الرحیم ۝ عزمت علیکم یا ملک الارواح غطوش صادغا صادغا حضر
یا اصحب الجن والشیاطین من جانب الایمن والایسر دیگر یہ عزیمت الکین ار ہو لو بریہ عکر
نکہا وآسیب حاضر ہو عزمت علیکم یا معشر الجن والارواح وصاحب التسخر الوسواس الخناس من
جنود الابلیس بحرمت میمون زنگی وبحرمت میمون حبشی وبحرمت میمون نوبی وبحرمت
میمون ابن میمون من اعوان الصبیان اخرجہ من البر والبحر والبحار اخرجہ من الشجر والاشجار
واخرجہ من الکن والاکنان اخرجہ من الوادی والبادی اخرجہ من المار والعفریت واخرجہ من الجن
والجنین واخرجہ من کل مکان بحق خاتم سلیمان ابن داؤد وبحق اصف بن برخیا وبحق رب
نقطو بن شیطان من الشیطان وبحرمت محمد المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم یا موکل یا مو
کلان یا موکل یا موکلان یا قوم کل یا قوم قلان یا عجیب ام الصبیان خذ ہذا یا سید الاحد
بحق توریت موسیٰ وانجیل عیسیٰ وزبور داؤد وفرقان محمد المصطفیٰ صلی اللہ علیہ و
بحرمت جمیع الانبیاء والمرسلین سلام قولا من رب الرحیم وامتازوا الیوم ایہا المجرمون
الم اعہد الیکم یا بنی آدم ان لا تعبدوا الشیطان انہ لکم عدو مبین وان اعبدونی ہذا
صراط مستقیم ۝ بحرمت این نامہا زود برآ برآ دیگر حصار تن بار جہر ہے پریکر آسیب دہکے
گرد حلقہ کھینچے بہت بہا لگر نیا دی بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الہ الا اللہ گرد گرد ہزار بعد ہزار حصار یا
محمد رسول اللہ گردان حصار بستم قفل لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ۝ بکم عمی فہم

لا یر چہون تو عدد بلکہ آسیب مفر ہو جاوے حصار کیا جاوے تو اس ... کر نام پوچھے اگر اوس نام بتایا اور کہا میں
جاتا ہوں مجھکو چھوڑ دو تو اوس سے پوچھنا چاہئے کسطرح جاویگا اگر اوسنے کہا از راہ منہ کے جاؤنگا تو کہنا
چاہئے کہ اس شیشہ یا برتن میں آجا غرضکہ جو وہ کہے اوسکے برعکس کرے پس اگر شیشہ میں آگیا اور عاجز
ہو کر سب شرطین قبول کین تو چھوڑ دینا لازم ہے اور اگر قبول نہ کرے تو یہ سات آیت سات بار
باوضو تیل پر پڑھکر آسیب زدہ کے منہ پر مارے یا جو یا شوربا پانی مین بھگو کر اوس پر پڑھے اور دو چار بار
سخت منہ پر مارے فوراً شرائط قبول کرے اور چلا جاوے کلام ربانی یہ ہے إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِينَ
اُدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا
وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ **دیگر** واسطے قید کرنے آسیب کے
اول چارون قل اور لایلاف اور یہ آیتہ تین بار مع تسمیہ پڑھے فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ وَجُنُودُ
إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ پھر آسیب زدہ کے بال پکڑکے چار قل اور لایلاف و آیۃ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلَ
وَأَغْلَالًا وَسَعِيرًا فَكُبْكِبُوا پڑھکر پیشانی پر دم کرے اور گرہ دے لیکن دل اپنی محافظت کیواسطے یہ ہے
بِسْمِ اللّٰهِ نُورٌ وَحِكْمَةٌ وَحَوْلٌ وَقُوَّةٌ وَبُرْهَانٌ وَقُدْرَةٌ وَسُلْطَانٌ وَهَيْبَةٌ وَيَا مَنْ لَا يَنَامُ لَا إِلٰهَ
إِلَّا اللّٰهُ آدَمُ صَفِيُّ اللّٰهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ إِبْرٰهِيمُ خَلِيلُ اللّٰهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُوسٰى كَلِيمُ اللّٰهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا
اللّٰهُ عِيسٰى رُوحُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلٰى مَرْيَمَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ الْقُرَشِيُّ الْمَكِّيُّ الْمَدَنِيُّ
الْهَاشِمِيُّ الْأَبْطَحِيُّ التِّهَامِيُّ صَاحِبُ التَّاجِ وَالْهِدَايَةِ وَالْمِنْبَرِ وَالنَّاقَةِ وَالسَّاعَةِ صَاحِبُ الْقَوْلِ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِمَا سَكَنَ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَلِيمُ
الْقَدِيرُ اُسْكُنْ سَكَنْتَ إِنْ يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهِ إِنَّ فِي

ذَالِکَ لَاٰیٰتٍ لِکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوْرٍ ہَیطًا ہَیطًا ہَیطًا ہَلیاموج یاشملیطیط بحق محمد و آلہ
اجمعین بعدہ بید انجیر یعنی ارنڈ کی لکڑی آسیب زدہ پر مارے آسیب عاجز ہو جائیگا اگر عاجز نہو تو ایک نیلا
کپڑا لیکر فلیتہ بناوے اور یہ عزیمت تین بار پڑہکر دم کرے اور آسیب زدہ کی ناک مین جلا کر ہولی دیوے
اور اونس ارنڈ کی لکڑیکو جلاوے اور اس عزیمت کو کاغذ پر لکہکر فلیتہ بناوے اور اوس مین اکیس کالی
مرچ لپیٹ کر جلاوے اور آسیب زدہ کی ناک مین ہولی دے عزیمت یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
عَلِیقًا عَلِیقًا خَالِقًا مُخَلِّقًا مَخْلُوقٍ وَاَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِہِمْ مَلِیقًا هَا تُوْقَ
مَا تُوْقَ رَا تُوْقَ فِرْعَوْنَ عَمْرُو دَسَدًّا دَعَادَ بعد ازان جب بہت گریہ و زاری کرے اور کہے
کہ مجہکو چھوڑ دو دہائی سلیمان کی دہائی فیقیطوش کی دہائی محمد رسول اللہ کی پہر اوس سے شرط کرے
کہ دوبارہ اوسکو یا کسی انسانکو تکلیف نہ دیگا پہر یہ قسم لیکر سوی پیشانی آسیب زدہ چھوڑ دے۔
نوع دیگر ترکیب حاضرات شاہ بگتانوس شاہ جنات پہلے چالیس روز تک اس عزیمت کو ایک
سو گیارہ بار ہر روز پڑہے بعدہ جب عمل مین آجاوے کاغذ پر یہ نقش لکہکر ایک کورے چراغ مین روغن
چنبیلی ڈالکر روشن کرین اور مریض کو روبرو بٹھاوین اور عزیمت مذکور پڑہتے رہین پس شاہ بگتانوس
حاضر ہو اوس سے حال مریض کا بیان کرین یا جو پوچھنا اور سوال کرنا ہو سوال کرین وہ جواب دیگا اور اگر
سوا مریض کے دوسرا آدمی پر حاضرات کرنی ہو تو لڑکی نابالغ یا عورت پر کرنا چاہیے عزیمت یہ ہے عزیمت
عَلَیْکُمْ اَجِبْ یَا مِیْکَائِیْلُ یَا عَمَائِیْلُ یَا تَفْتَائِیْلُ یَا سَائِیْلُ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اُحْضُرُوْا
لِلْمُسَخَّرَاتِ وَالْحَاضِرَاتِ بِحَقِّ قَہْمُوْشٍ تَشْلِیقًا تَشْلِیقًا اَدْقُوْشٍ اَدْقُوْشٍ هَدُوْشٍ
هَذْقُوْشٍ عَذْقُوْشٍ صَرْطُوْشٍ صَرْطُوْشٍ تَشْفِیْشًا تَشْفِیْشًا اَدْقُوْشٍ اَدْقُوْشٍ هَدُوْشٍ
هَدُوْشٍ مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاَرْوَاحِ وَالشَّیَاطِیْنِ اُحْضُرُوْا مِنْ سَبِیْلِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ اُحْضُرُوْا مِنْ
جَانِبِ الْجَنُوْبِ وَالشِّمَالِ اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا وَاَیَا قَہَّ عَلَیْنَا حَاضِرَ سُوْ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ مُوَکَّلُ اٰیٰتٍ بِحَقِّ

ترکیب حاضرات بگتانوس

٢٤٠٠	٢٣٢٧	٢٣٩٠	٣٢٤
٢٣٩١	٢٤٣	٢٤٠١	٢٣٩٦
٢٣٦	٢٣٩٢	٢٣٢٥	٢٣٢٨
٢٣٩٤	٢٣٩٩	٢٤٥	٢٣٩٣

آنچہ در بدن فلان بن فلان آسیب جن و پری بت
و چڑیل وغیرہ کہ ایذا میدہد گرفتہ بسوز بحق کہیعص
حاضر شو حاضر شو حاضر شو دیگر برای دفع جن از
کتاب برادر میر محمد و ظاعلی صاحب ثبت مجرب
چنبیلی کے تیل پر سورۂ لایلٰف تین بار اور وما رمیت
اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی یَا قَوِیُّ یَا قَائِمُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ
یَا قَاہِرُ اِقْہَرْ وَادْفَعْ اَعْدَائِیْ فَنَظَرْتُ اِلَی اللّٰہِ مِنَ الْقَاہِرِ ایکبار اور سورۂ الم ترکیف اور ناد علی
تمام بعدہ شاہ مردان شیر یزدان قوت پروردگار لافتی الا علی لا سیف الا ذوالفقار شاہ مردان شیر یزدان
صاحب دلدل سوار دہر بلائے دور باشد این بخوان ہشتاد بار و شاہ حسن سلطان عالم سید احمد کبیر خادم
یا محسن یا غوث الاعظم دستگیر بعدہ ہر چار قل و سورۂ فاتحہ بے آمین و آیت الکرسی ان سبکو بغیر
تسمیہ پڑھکر تیل پر دم کیجے اور آسیب زدہ پر سر سے پاؤں تک ملے خدا چاہے آسیب جاتا رہے فقط اور لونگ
پلیتے اور تعویذ واسطے دفع آسیب کے باب نقوش میں لکھے جاوینگے نوع دیگر اعمال برائے اشیاء گم شدہ
دستانقش ورد جسکی کوئی چیز جاتی رہی ہو یا جاتا رہا ہو تو ایکسو اونیس بار پڑھے پھر آیہ یٰبُنَیَّ اِنَّہَا اِنْ تَکُ
مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَۃٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِہَا اللّٰہُ
ایکسو اونیس بار پڑھے تو خداتعالی اسکی گم شدہ چیز کو پھر عطا کریگا دیگر برائے دفع دزد سورۂ بنی اسرائیل
کی پچھلی آیت یعنی قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا سے آخر سورہ تک پڑھا کرے
یا گھر میں لٹکا دے اور جبکہ سوداگری کا مال بھیجے تو یہی آیت لکھکر دے اسکو چوری اور رہزنی سے بلکل
سب دیگر بزرگ نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ جسکی چیز گم ہو جاوے یا لونڈی غلام بھاگ گیا ہو تو چاہئے کہ
دو رکعت نماز پڑھکر ان کلمات کے ساتھ دعا کیجے بِسْمِ اللّٰہِ یَا ہَادِیَ الضُّلَّالِ وَرَادَّ الضَّالَّۃِ اُرْدُدْ

عمّا اَتیٰ بعزّتک وسلطانک فانّہ من عطایاک وفضلک دیگر چور پکڑنیکی ترکیب اوّل

کاغذ پر نام اونکے کہ جسپر شبہ ہو علیحدہ علیحدہ لکھے بعدہ گولی بنا کر لیکر اوسمین باندہی اور دو آدمی بالغ

بیٹھکر کلمہ کی اونگلیون سے پکڑین اور سورۂ یٰسین اوّل سے تا مبین لکہ مین پڑہے پس اگر وہ چور کا نام ہوگا بہنی

گہوم جاویگی اگر نہو مرد وسرا نام باندہے اور سورۂ یٰسین دوسری جگہ تک پڑہے اسیطرح جسقدر نام ہون

دریافت کریں مگر یہ بات عامل کو مناسب ہے کہ جب اس طریقہ سے چور کا نام معلوم ہو جاوے تو اوسکا افشا

نکرے جب تک کہ قراین ظاہری سے تحقیق نہو لیوے اور یہی شاہ ولی اللہ رح نے اپنی کتاب مین لکہا ہے

ایضاً اگر کسیکا اسباب چوری گیا ہو تو اس آیت کو کاغذ پر لکہکر گائے کے بچے کے گلے مین باندہے

جسپر شبہ ہو اوس سے کہو کہ بچہ کی پیٹھ پر ہاتھ رکہے اگر وہ چور ہے گا بچہ آواز دیگا آیت یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَیَنَالُھُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّھِمْ وَذِلَّۃٌ فِی الْحَیٰوۃِ

الدُّنْیَا وَکَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُفْتَرِیْنَ **دیگر ترکیب برائے حاضر آوردن دزد**

چاہیے کہ اس نقش کو لکہے اور فتیلہ بناکر نئے چراغ مین گھی ڈالکر روشن کرے اور ایک بچہ نابالغ اوسکو

چراغ کے پاس بٹھاوے اور ایک لڑکے نابالغ کو نہلا دہلا کر چراغ کے روبرو بٹھاوے تاکہ چراغ دیکھتا رہے

اور ایک کاغذ پر یہ نام چاروں لکہکر روغن سیاہ مین ملاکر لڑکے کے ہاتھ پر لگادے نام یہ ہین بکتانوس فانوس

۱۹	۲۲	۲۵	۱۲
۲۴	۱۳	۱۸	۲۳
۱۴	۲۷	۲۰	۱۷
۲۱	۱۶	۱۵	۲۶

تمر شاہ میمون زنگی پس لڑکے کو صورت دزد کی معلوم ہو جاویگی فلیتہ یہ ہے

بکتانوس فانوس شاہ تمر شاہ میمون زنگی اجل العجل العجل

الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا بحق سلیمان بن داؤد

علیہما السلام فلان بنت فلان ہر کس کہ دزد باشد فلان چیز برده است حاضر شود عمل برائے

بردہ گریختہ سورۂ فاتحہ اور آیت الکرسی اور اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

وَمَنْ فِیْھِنَّ فَاجْعَلْ اَللّٰھُمَّ السَّمَاءَ عَلَیْہِ الْاَرْضِ وَمَا فِیْھَا عَبْدَکَ فُلَانَ بِنْ فُلَانَۃَ

لیجا ہون پہر اوسی رات مین اکیس بار یہ آیت پڑہکر پہونکدے اور صبحکو معشوق کو دے اگر اُس تک رسائی
نہو تو ایک ہفتہ تک فتیلہ بناکر چنبیلی کے تیل مین جلاوے اور مدہ سے لیاکی دہولی دے اور شیرینی چراغ کے
روبرو رکہے مگر چراغ کا رخ خانہ محبوب کیطرف ہو انشاءاللہ محبوب فریفتہ ہو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُو الشَّيَاطِينُ عَلَىٰ مُلْكِ سُلَيْمَانَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَٰكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ
النَّاسَ السِّحْرَ فلان بنت فلان علی حب فلان بن فلان حاضر شو حاضر شو بحق یا ودود یا ودود
یا ودود ایضاً افسون شیخ یحیی منیری قدس اللہ سرہٗ برائے محبت۔ اول وضو کرے اور سات بار درود
بالتسمیہ اول و آخر پڑھکر تین بار یہ افسون نمک پر پڑہے جو کہاوے فریفتہ و دیوانہ ہو مگر نیت حلال رکہے
بوقت حصول مقصد شیرینی پر یحیی منیری رح کی فاتحہ دلاکر بچونکو بانٹدے افسون یہ ہے سون تا ما ما
لون گھر بدہا تا لکو رہ دیوون بچپر لالکمی بجنہ دیون ایضاً اگر ہدہد کی زبان پر اکیس بار یہ منتر پڑھکر معشوق
کو کہلاوے مطیع ہو جا بسم اللہ الرحمن الرحیم مموس دین نوش فسوس کمفوس الحب فلان بنت فلان
علی حب فلان بن فلان ایضاً سات کنکر پر پڑہکر آگ مین ڈالے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَإِن يَكَادُ الَّذِينَ
كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ
لِّلْعَالَمِينَ دیگر فتیلہ برائے محبت حروف المقطعات علیحدہ علیحدہ حروف اسم طالب و مطلوب مین ملا کر اسطرح لکہے
کہ اول سرحرف اسم مذکورہ دوسرا سرحرف نام طالب پہر تیسرا سرحرف نام مطلوب پہر دوسرا حرف اسم مذکور اور
دوسرا حرف نام طالب اور دوسرا حرف نام مطلوب اسیطرح کل حرف طالب و مطلوب کے ختم کرے اور لکہتے وقت یہ
عزیمت سات بار پڑہے عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ اَجِبْ یَا عَجْبَائِیْلُ بِحَقِّ الْوَدُوْدِ الْعَطُوْفِ الرَّحِیْمِ اَنْ تُلْقِیَ
الْمَحَبَّۃَ وَالْمَوَدَّۃَ وَالرَّأْفَۃَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ فُلَانٍ کَمَا مَزَجْتُ حُرُوْفَ اِسْمِیْ بِحُرُوْفِ اِسْمِہَا اَمْزِجْ بَیْنَہُ
بِتَوَجُّہِ بِحَقِّ الْمَلَائِکَۃِ اللّٰہ و بس اگر عورت کے واسطے کرے تو بجاے اسمہ کے اسمہا اور بروحہ کی جگہ بروحہا
لکہے پہر طالب کو واضح ہو کہ یہ عمل عروج ماہ مین اتوار کو کرنا چاہیے اور ان حروف مرتبہ کا فتیلہ

بناکر روغن گاؤ میں جانب شرق سے جلائے اور یہ چراغ کا طرف خانہ محبوب کے کرے اور قدرے شکر سرخ فتیلہ
کے اوپر ڈالے تین دن یہ عمل کرے انشاء اللہ معشوق آجاوے اور یہی اسم واسطے بغض کے معکوس یعنی طرف
آخر حرف سے لکھا جاتا ہے اور اسیطرح فتیلہ بناکر جلایا جاتا ہے اور بجائے شکر کالی مرچ اور بجائے گھی روغن
کنجد اور بجائے عزیمت کے یہ آیت لکھنے کیوقت پڑھتے جاتے ہیں اور شروع اسکا نزول ماہ اور روز شنبہ سے
کرتے ہیں آیت یہ ہے وَاَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ **دیگر برای حب** یکشنبہ یا چہارشنبہ کو وضو
کرکے دو رکعت نفل پڑھے بعد فاتحہ کے آیہ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ
عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَ
هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اکیس اکیس بار پڑھے پھر تین بار درود پڑھے پھر سجدہ میں جاکر تین بار یا رحیم
پڑھے تمام تمنا ہستان کر فلان بنت فلان کو فلان بن فلان پر مہربان و تابع فرمان کر بحق یا ودود یا ودود یا
ودود **ایضاً** اگر اس آیہ مذکور کو گیارہ بار بادام یا شیرینی پر پڑھکر جسکو کھلاوے تابع فرمان ہوجاوے اور اسکو
لکھکر نقش پر کرے اور بازو پر باندھے بشیار دوستی ہو **ایضاً** اتوار کو قبل از طلوع آفتاب ستر بار اس آیہ کو
[شیاری المبعول؟] یا شیرینی پر پڑھکر معشوق کو کھلاوے یا سونگھاوے مجرب ہے زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ
مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِیْنَ وَالْقَنَاطِیْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَیْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ
وَالْحَرْثِ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ **نوع دیگر طریق بدیع مجرب**
برائے حصول مطالب دل چاہئے کہ حروف نام مطلوب اور مطلوب کی حروف نام طالب و مادر طالب بطریق
بسط یعنی جدا جدا ایک سطر میں لکھیں اور تکسیر حسب قاعدہ یعنی ایک حرف آخر سطر سے لکھیں و پہلا حرف اول
سطر کا لکھیں پھر ایک حرف آخر حرف کا ماقبل کے اور ایک حرف اول حرف کے مابعد کا اسیطرح سب تکسیر
کریں تاکہ وہی سطر آخر میں پیدا ہوجاوے پھر سطر اول کے حرف مکرر حذف کرکے باقی کے عدد نکالے پھر وہ اسماء الٰہی
کہ جنکے ہر حرف موافق باقیہ سطر اول کے ہوں لیوے اور موکلان متعلق حرف لیوے بعدہ ان سب کو

ایک عمل کرکے اس طریق پر دعا بناؤ اور ہر شب موافق عدد کے پڑھ کر ہر سطر کو قطع کرکے وقت پڑھنے کے

ہر شب فلیتہ بنا کر تانبے کے چراغ میں روغن گاؤ اور شہد ڈالکر روز چہارشنبہ سے جلانا شروع کرو۔ دہنیت

کا منہ خانہ محبوب کیطرف کرے مگر ہر شب غسل کرنا اور کپڑے پاک و صاف پہننا اور خوشبو لگانا اور حیوانات

جمالی اور جلالی سے پرہیز کرنا اور جب طریق دعا یہ ہے اَجِیْبُوْا یَا فُلَانُ وَیَا فُلَانُ مُحَبَّتَ فُلَانِ

(اس جگہ تم موکلان)

بْنِ فُلَانَةِ بِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةِ بِحَقِّ یَا فُلَانُ (مثال اسکی یہ ہے) فرض کرو کہ نام مطلوب محمود بن

(نام معشوق یا معشوقہ) (اسمائے الہی)

احمد و نام طالب عبداللہ بن حارث جو ابجد الکبیر حسب قاعدہ بسط تکسیر کی اور سطر اول میں سے حروف مکرر کو

بانی یہ حروف ہیں م ح و د ا ع ب ل ہ ر ث پھر یہ اسمائے الٰہی اور موکلات ان حروف مذکورہ الصدر کے

دریافت کئے تو معلوم ہوا معز۔ حمید۔ ودود۔ دلیل۔ اللہ۔ علیم۔ باسط۔ لطیف۔ ہادی۔ رحمٰن۔ ثابت

اور موکل یہ ہیں رویائیل۔ تنگفیل۔ قمائیل۔ دہدائیل۔ اسرافیل۔ نوحائیل۔ جبرائیل۔ طاطائیل۔ دردیائیل۔ اموکیل۔ مکائیل

ترکیب بسط اسمائے مفروضہ

ح م و د ح م د ع ب و ا ل ل ح ا ر ث

ش م ح ا م ح د ہ د ل ا ل ح ا م و د ب ع

ع ش ب م د ر ث م ا م ح ح ل و ا ہ ل د

د ع ل ش ہ ب ا م و د ل ح ع و ح ح ح م م

ا ع م ل م ش ح ح ب و ع م ر د ل د

و ا ل ح و ا ع م م ح ل ا م و ش ب ح ح ہ

ہ د ا ع ل ل ب و ش د و ا م ب ا ع ل ا ح ح م

م ہ ت د م ح ا ل ع ح ا ل ہ ب م و ا ث ب د

د م د ہ ش خ ا و د م ح ب ل ا ل ب ع ا ح

ح د ا ہ ث د ل ہ ا غ ح ل ا ب و ح د م ر م

م ح م و د ا ع م د ع ب ل ل ح ا ر ث

پس جب یہ معلوم ہو گیا تو اسکی دعا اس طرح بنائے

اَجِیْبُوْا یَا رُوْیَائِیْلُ یَا تَنْگَفِیْلُ یَا

یَا دَرْدَیَائِیْلُ یَا دَہْدَائِیْلُ یَا اِسْرَافِیْلُ یَا

نُوْحَائِیْلُ یَا جِبْرَائِیْلُ یَا طَاطَائِیْلُ یَا دَرْدَائِیْلُ

یَا اَمُوْکِیْلُ یَا مِیْکَائِیْلُ مُحَبَّتَ مَحْمُوْدِ

بْنِ اَحْمَدَ لِعَبْدِ اللّٰہِ بْنِ حَارِثٍ بِحَقِّ

یَا مُعِزُّ یَا حَمِیْدُ یَا وَدُوْدُ یَا دَلِیْلُ یَا اَللّٰہُ

یَا عَلِیْمُ یَا بَاسِطُ یَا لَطِیْفُ یَا ہَادِیْ

یَا رَحْمٰنُ یَا ثَابِتُ۔

پس اس طرح عزیمت بنا کر مطابق عدد حروف تکسیر یا اسمائے مفروضہ مسطورۂ بالا کہ جسکے عدد ۲۲۲

ہوتے ہین پڑہنا شروع کیا اور ایک سطر روز حجاب پس گیارہوان روز گذرا کہ ہمارا مقصد پورا ہوگیا اور
نقش موکلان حروف تہجی مع اسماء الٰہی جوہر سوم کتاب جواہر خمسہ حصہ اول دعوت حروف تہجی مین بیان
ہوچکا ہے ایضاً بعد نماز فجر کے ہر روز پانسو بار پڑہا کرے اور دعا مانگے کر یا الٰہی قلب فلان بن
فلان طرف ما بگردان دعا معظم یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَا مُفَتِّحَ
الْاَبْوَابِ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ لَا تَسْتَدْنِی یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ
اَغِثْنِیْ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ یَا رَبِّ اِلَیْکَ یَا رَبِّ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ
ایضاً برائے اخلاص زن و شوہر یہ عزیمت لکیس انڈہ کالی مرغی پر پڑھکر آگ مین ڈالے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ
نَسْتَعِیْنُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ بحب فلان بن فلان علی حب فلان
بن فلان دیگر برائے محبت اتوار کو اول ساعت مین اپنے معشوق کے بائین پانو کی خاک لیکر
عزیمت سات بار پڑہے اور اوس خاک کو دستار پاک مین رکہے اور کنواری کوڑی سے سوت کتواکر بٹے
اور اپنے سر مین رکہے عزیمت یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ
سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِیْهَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ حب فلان بن فلان
علی حب فلان بن فلان **اعمال عداوت و بغض و دشمن کی خرابی و خانہ ویرانی
اور متفرق اعمال کے بیان مین** اگر دو آدمیون مین جدائی کرنی منظور ہو تو مکری کے انڈے پر
آیت کو لکھکر پرانی قبر مین دفن کرے جدا ہوجائے دشمن ہو آیہ یہ ہے وَاَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَۃَ وَ
الْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ درمیان فلان و فلان عداوت پیدا شود ایضاً اگر اس آیت کو روٹی پر
لکھکر کتے کو کہلادے مرد مین عداوت ڈالنی ہو تو نر کو اور اگر عورت مین منظور ہو تو مادہ کو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ کَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِیَ وَقِیْلَ مَنْ رَاقٍ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ یا فلان بن فلان درمیان

فلان بن فلان عداوت جانی ہے فقد ایضاً سورۂ تبت بغیر بسم اللہ کے نمک مرچ اور سوئی سر بریدہ وکس
لیکر اکیس بار پڑھے اور ہر بار نام دونوں کا لیا جاوے اور نمک وغیرہ کو آگ میں جلاوے عداوت جانی ہو جاوے
ایضاً سات دانہ بنولہ پر سورۂ اذا زلزلت الارض سات بار پڑھکر آگ میں ڈالے ایک ایک اور
نام دونوں کا لیا جاوے **دیگر** واسطے ہلاکی دشمن کے اگر اسم یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالطَّرْقِ ایکسو ستر بار
پڑھے اور ہر بار دشمن کا نام لیا جاوے عجیب نہیں کہ دشمن اسی وقت یا اسی ہفتہ یا اسی مہینہ یا اسی برس مر جاوے
ایضاً کمہری ٹھیکری پر سورۂ فیل تمام لکھے اور دو ٹکڑے کر کے ایک دشمن کے گھر میں ڈالے ایک پرانی قبر میں
گاڑ دے یہ دونوں مکان چھوڑ دے اور تباہ حال ہو **ایضاً** اگر ایک آبخورہ آب ندیدہ کے ۲۲ ٹکڑے کر کے
ہر ٹکڑے پر سورۂ تبت بغیر بسم اللہ کے ایک بار پڑھے اور دشمن کے گھر میں کل ٹھیکریاں ڈالے تباہ و برباد
ہو جاوے عمل ہفتہ یا جمعہ کو کیا جاوے **دیگر** برائے تخریب عدار جسکے دشمن بہت ہوں یہ اسم
اوس سات کو اکہتر بار تین دن تک پڑھے اور چولہے کی خاک پر پھونک کر دشمن کے گھر کیطرف
پراگندہ کرے سات دفعہ دشمن کا نام لیا جاوے یَا قَهَّارُ ذُو الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ یَا قَاهِرُ
دیگر جو شخص یہ عزیمت کاغذ پر لکھکر اپنے پاس رکھے اور ہر روز اکیس بار پڑھا کرے کوئی دشمن ہووے
اوسکی نظر میں حقیر ہو عزیمت یہ ہے اَللّٰهُمَّ انْصُرْنَا عَلٰی کُلِّ عَدُوٍّ صَغِیْرٍ وَّکَبِیْرٍ وَّذَکَرٍ وَّاُنْثٰی وَّقَرِیْبٍ
وَّبَعِیْدٍ وَّشَاهِدٍ وَّغَائِبٍ وَّوَضِیْعٍ وَّشَرِیْفٍ وَّکَافِرٍ وَّمُسْلِمٍ لَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا وَلَا یَخْفٰی
عَلَیْكَ مِنْ اٰیٰتِ بِحَقِّ عِزَّتِكَ **دیگر برائے ہلاکی دشمن** سیاہ مرغ قبر پر رکھے دو پہر کو اکتالیس بار ہر روز
پڑھے دشمن ہلاک ہو جاوے اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ یَا قَهَّارُ بِقَهْرِكَ وَانْکُسْ اَعْلَامَهُمْ یَا قَهَّارُ بِقَهْرِكَ
وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ یَا قَهَّارُ بِقَهْرِكَ وَاَحْبِطْ اَعْمَالَهُمْ یَا قَهَّارُ بِقَهْرِكَ وَحِلَّ حِیَلَهُمْ یَا قَهَّارُ بِقَهْرِكَ وَطَوِّلْ
اٰجَالَهُمْ یَا قَهَّارُ بِقَهْرِكَ وَقَلِّلْ اَعْمَالَهُمْ یَا قَهَّارُ بِقَهْرِكَ وَخَرِّبْ بُنْیَانَهُمْ یَا قَهَّارُ بِقَهْرِكَ وَقَرِّبْ اٰجَالَهُمْ
یَا قَهَّارُ بِقَهْرِكَ وَاشْغَلْهُمْ بِاَبْدَانِهِمْ یَا قَهَّارُ بِقَهْرِكَ وَخُذْهُمْ اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ بِقُدْرَتِكَ یَا مَلِکَ

اَهْلِکْهُمْ کَاِهْلَاکِ شَدَّادٍ وَاَغْرِقْهُمْ کَاِغْرَاقِ فِرْعَوْنَ یَا قَهَّارُ دَمِّرْهُمْ کَتَدْمِیْرِکَ بِالْقَمَرِ
فِیْ قَمَرِ قَمَرِکَ یَا قَهَّارُ ثُمَّ بعد اگر کوئی اس دعا کو ہمیشہ درمیان فرض و سنت کے دس بار پڑھ لیا کرے تو
ایک عدد لکھ کر اپنے بازو پر باندھ لے تو کوئی دشمن اس پر غالب نہ آوے دعا یہ ہے سُبْحَانَ اللّٰهِ الْقَادِرِ
الْقَاهِرِ الْقَوِیِّ الْکَافِیْ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ عَدُوِّیْ هُوَ اَقْوٰی مِنْهُ اَنَا الْغَنِیُّ لَکَ الْمُسْتَعَانُ
اَللّٰهُمَّ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

باب دوم علم اعداد اور وقف و تکسیر اور کسر کے بیان مین

یہہ باب منقسم ہے اوپر ایک اصل و دس فصلون اور ایک خاتمہ کے

اصل تعریف علم اعداد اور وقف کے بیان مین واضح ہو کہ علم اعداد جمیع علوم خفیہ مثل کیمیا و لیمیا
و سیمیا و ہیمیا وغیرہ سے کل سے افضل ہے جیسا فرمایا ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عِلْمُ الْاَعْدَادِ اَجَلُّ الْعُلُوْمِ
حروف و وقف عدد کو جمیع حکما سلف بوسیلہ اسی علم کے بہرہ اندوز ہوئے اور چرچا ہو دیکھا یا جیسا کہ سنا گیا ہے
کہ زمانہ سلف مین کسی شہر کے اندر قحط سالی بدرجہ غایت ہوا اور بسا کہ باران نہایت ہوا ہر چند اہل شہر دعا
مانگتے تھے جناب الٰہی مین اجابت نہوتی تھی ناچار اوس وقت کے ایک حکیم کے پاس گئے اور بہت سی گریہ و زاری کی
اور کہا کہ ہم لوگ مرے جاتے ہین بہتر کچھہ تدبیر کیجئے حکیم نے ہرچند عذر کیا مگر کوئی پیش نہ گیا ناچار ایک نقش
لکھا اور کہا کہ فلان ساعت مین آسمان کیطرف دکھانا اور دعا کرنا انشاء اللہ بارش ہوگی پس وہ لوگ نہون نے
ایسا ہی کیا اسقدر بارش ہوئی کہ سب لوگ چیخ اٹھے اور تاب نہ لائے پھر حکیم کے پاس گئے اوس نے
تعویذ اور دیا اور کہا کہ اوسکو زمین کی جانب دکھانا بارش تھم جائیگی غرض بیان اس جملہ معترضہ سے
یہ ہے کہ جناب باری نے اس علم مین وہ تاثیر عنایت کی ہے کہ عامل جو چاہے کر دکھائے یہ علم سیر الافلاک و
کواکب سے منحصر ہے کیونکہ اکثر حکما کا اتفاق ہے کہ عالم علویات کواکب بروج و سموات کی تاثیر بالتحامیہ
کہ متعلق خیر و شر کے ہوتے تام کہ جو کچھ مناسبت اسکی ہو سعادت و نحوست سے ظہور مین آتے پس ایسے

وقت مین اشکال عداد و وقف مطابق اوسکے جس مطلب کے واسطے لکہی حاصل ہے غرضکہ جو کام خیر و فسر
اس عالم کون و فساد مین واقع ہوتا ہے ظہور تاثیرات کواکب کا ہی پس اس سے معلوم ہوا کہ کوئی عامل منفیہ
بغیر علم اعداد کے حاصل نہیں ہو سکتا جیسا کہا حکیم کامل نے اِعْلَمْ اَنَّ عِلْمَ السِّیْمِیَاءِ جُزْءٌ مِنْ
اَعْدَادِ النُّجُوْمِ اور ظہور اور منفعت عالم اعداد کی علم افلاک (یعنی علم نجوم) پر منحصر ہے پس وہ لوگ جنکی
شان مین اونکے کالانعام بل ہم اضل شایان ہے خواص اسمار دادعیہ و اشیا کو محال جانتے ہیں اور
نہین جانتے کہ کارخانہ آلہی مین محال کیا مجال رکھتا ہے علم اعداد و علم افلاک سے محض ناواقف ہین اگر کوئی
اسم یا دعا یا نقش کتاب مین دیکھ لیا اور وقت بے وقت لکھدیا اگر محبت کے واسطے لکھا عداوت ہوگئی عداوت
کو لکھا الفت ہوگئی آخر کار یہ کہدین نے پڑھا عمل اور عامل کو جھوٹا اور اپنی تئین تجربہ کار بنایا پس تامل اس
مقال کا یہ ہے کہ ایسے شائق کو چاہئے کہ قدرے علم نجوم مین بھی دستگاہ حاصل کرے تا کہ جس جگہ
اس علم کی بحث آجائے سمجھ لے اور عامل بے بہرہ نہ ہوجائے مثلاً ہمنے کہا کہ اگر محبت کے واسطے تعویذ
لکھا جاوے اور دعا پڑہی جاوے تو ایسے وقت میں ہو کہ جب زہرہ اٹھائیس درجہ پر حوت مین ہو اور قمر
ثور یا سرطان مین ہو لیکن ہر شخص نہین جان سکتا کہ یہ کوکب اوس وقت مین آئیگی مگر جو کہ نجومی ہو
پس جبکہ اس قاعدہ پر جو کام کیا جائیگا ضرور ہو جائیگا لہذا چند اوقات اجابت دعا و تعویذ کے بسبیل
اجمال لکھی جاتے ہین ہر شخص کو لازم ہے کہ ہر کام مطابق اوقات مفصلہ کے کرے تا کہ کام بخوبی انجام ہو اور
چونکہ معلومات کواکب متعلق بحث نجوم ہے اور نجوم بحث دیگر ہے اور اس مختصر مین گنجائش کہاں
لہذا اسی پر اکتفا کیا گیا واضح ہو کہ مسعود ترین کواکب زہرہ اور مشتری ہے اسیواسطے حکمائی کہا ہے
کہ بوقت دعا ان ہر دو کواکب کا لحاظ چاہئے یعنے ان دونون مین سے کوئی بھی طالع وقت ہوگا تو کام بخوبی
انجام پائیگا بہتر ہے کہ طالع دعا کرین انیس درجہ سرطان یا تین یا دس درجہ حمل کا ہو اگر تین درجہ اسد
طالع کرین تو اکیس درجہ حمل طالع ماہر ہو اور چاہیے کہ انیس درجہ سرطان سے آغاز دعا و تفرع

او خشوع کرین اور حسبات مدد جا سد آجلے ترک کرین خواجہ ابو الحسن بیہقی نے کتاب نزہۃ الحکمت مین
لکہا ہے کہ بہترین وقت دعا یہ ہے کہ مشتری با راس کے سدس یا ربع ہو یا سیر با راس موافق ہو دیگر باعتقاد یہود
ملت موسی علیہ السلام مین وقت اجابت دعا یہ ہے کہ قمر استقبال سے پہر کر سعد سے ملے ۔ اور
بہترین استقبال نزدیک ونکے یہ ہے کہ قمر میزان مین اور آفتاب حمل مین اکیس درجہ پر ہو اور فضلائی
یہ کہتے ہین کہ جب قمر مشتری سے یا منکر راس سے ملے وقت اجابت دعا کا ہے مع اختیار حکما یونان استجابت
جیسے دعا مین اسطرح ہے کہ ایسا طالع اختیار کرین کہ مشتری مع راس بمقارنہ وسط السما مین ہو اور زہرہ در نفس طالع
یا مشتری مع راس طالع و زہرہ در رابع کہ دلیل ابتدا ہے و مشتری در رابع کہ دلیل انتہا کی ہے بعد از ان
کہ موضع سعدین مین نیک ہو اور نحوس از مقابلہ و مقارنہ اور تربیع اونکی سے ساقط ہو اور قمر اسکی ساتھ
متصل ہو پس اگر انمین سے کوئی شرط بھی نہو حکم ضعیف ہے انتہی کلامہ اور یہ بھی معلوم ہے کہ وقت
دعا کے زحل کا بھی خیال ہے کیونکہ اگر یہ نیک حال ہو گا دعا مستجاب ہوگی اگر بد حال ہو برخلاف
ہو جاے ۔ چنانچہ اہل طبرستان زمانہ حسن بن زید العلوی میں یہ بلاے قحط گرفتار ہوے اور واسطے
دعا استسقا کی جنگل میں گئے ابھی دعا سے فارغ نہوئے تہے کہ شہر مین ایسی باد سموم چلی اور آگ سے کئی
شہر جل گئے پس اگر اختیار وقت کا کرتے تو یہ امر کیون پیش آتا اور دعا برخلاف ہو جاتی پس اگر کوئی د
بجمعیت خاطر کے کوئی عمل یا نقش کرے تو وہ وقت کرے کہ جب قمر خانہ مشتری مین ہو اور متصل بسعد ہو
مجرب ہے (۱) برائے کار دنیا و طلب مال قمر بخانہ زہرہ و متصل بمشتری (۲) برائے طلب ریاست قمر با آفتاب
متصل و آفتاب نیک حال ہو (۳) برائے طلب علم جبکہ عطارد نیک حال ہو (۴) برائے بزرگی و عزت
قمر در اسد و آفتاب در حمل یا اسد یا قمر در حمل (۵) اجابت دعا مشتری بخانہ خود متصل با قمر اگر در حوت
و زہرہ در سرطان ہو دعا مقبول ہو خصوصا برائے آمال و تزویج (۶) برائے رضامندی خداوند زحل در میزان
یا دلو اور قمر در میان میں ہو (۷) بجہت طلب علم و اشتغال کار و بار سلطنت جب عطارد

پندرہ درجہ سنبلہ و قمر پندرہ درجہ سرطان یا پندرہ درجہ ثور یا عطارد جوزا مین یا قمر در شرف در آفتاب
حمل مین جب ستد یس عطارد ہو (۹) برائے فتح اعمال دینی و طلب زیادت جبکہ قمر متصل بمشتری ہو یا
در سرطان و مشتری در ثور یا سرطان یا قمر ثور مین ہو (۱۰) محبت طلب عکس قمر متصل با آفتاب بشرطیکہ آفتاب
وسط السماء مین ہو (۱۱) برائے طلب گم شدہ جبکہ آفتاب و نیس درجہ حمل و قمر تین درجہ ثور (۱۲)
بجربت وجادہ آفتاب در حوت و قمر در سرطان۔ پس یہ چند آفات بطریق تمثیل لکھی گئی ہین اب
تجیم ایسے سے باواقف ہو گئے العاقل تکفیہ الاشارۃ **فصل اول قواعد پر کرنے اشکال**
ورسہ یعنی مثلث کے بیان مین واضح ہو کہ مثلث کے نو خانے اور تین ضلعے ہوتے ہین اگر
ایک زیادہ کیا جائے اور اوسکو نصف ضلع یعنی ڈیڑھ مین ضرب دیا جاوے تو پندرہ حاصل ہون اسکو تحکم
مثلث کا کہتے ہین اور قاعدہ نکالنے طرح کا یہ ہے کہ مثلث کے نو خانے ہوتے ہین اگر ایک کم کرکے
نصف ضلع یعنی ڈیڑھ مین ضرب دین تو حاصل ضرب ۱۲ ہونگے پس اسکو طرح مثلث کہتے ہین
اور طریق چال کا موافق اس بیت کی تصور کرنا چاہیے **بیت** دو ہاتھ پیادہ و فرزین سہ اسپ نگاہ پیادہ رخ
اسپ۔ پس اگر کوئی چاہے کہ اعداد اسمی از اسماء باریتعالی یا آیتے از آیات قرآن مجید یا اعداد اسم طالب
وغیرہ اشکال مثلث مین پر کرے چاہیے کہ اعداد اسما مقصودہ کو نکالکر بارہ عدد کم کرکے تین پر تقسیم کرے
حاصل قسمت سے نقش شروع کرے اور کل خانہ مطابق چال مذکورہ بالا کے پر کرے اور اگر بالفرض کوئی
تین پر پورا تقسیم نہو یعنی کسر لی ہو اور ایک بچے تو ساتوین خانہ مین ایک زیادہ کرکے آخر تک تمام کرے اور اگر
دو بچین تو خانہ چار مین زیادہ کرے پس اسیطرح نقش صحیح بھرا جائیگا مثلاً ہمنے چاہا کہ اعداد اسم خدا کے
مثلث مین پر کردین پس عدد نکالے پندرہ حاصل ہوئے بارہ کہودئے باقی تین رہے تین کو تین پر تقسیم کیا
ایک بچا پس ایک سے نقش شروع اور خانہ ۹ تک ختم اسیطرح پر لکھا اور اس نقش کی چال جسم چال ہے اور
ہر چال جدی جدی تاثیر رکھتی ہے چنانچہ چال بادی کی تپ لرزہ کیواسطے اور خاکی کی محبت او

آبی		
۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

آتشی		
۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

خاکی		
۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

بادی		
۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

گرد نامہ مسافر کے واسطے اور آتشی آسیب زدہ اور عداوت کیواسطے خانہ آبی واسطے عداوت و مقہوری عداد مثال چہار نقش کی اوپر دیکھو۔

فصل دوم قواعد پر کرنے اشکال چار در چار یعنی مربعات اور دریافت تخم و قواعد طبعی و عنصری و ذوالکتابت وغیرہ کے بیان مین واضح ہو کہ مربع کی سولہ خانے اور چار ضلعے ہوتے ہین پس اگر سولہ پر ایک زیادہ کیا اور نصف ضلعے یعنی دو پر ضرب دی تو چونتیس حاصل ہوے یہی تخم مربع کا ہے اور عدد طرح اوسکے تیس ہین موافق قاعدہ مثلث کے اوسکو بھی قیاس کرنا چاہیے مثلاً ہمنے کہ اعداد اسم دیکھا ور دو دو کہ چونتیس ہوتے ہین شکل مربع مین پر کرین پس اول عدد طرح کو ہمنے طرح کیا تو چار باقی ہے اور چار کو چار پر تقسیم کیا تو ایک حاصل ہوا پس ایک اول خانہ سے شروع کر کے آخر خانہ سولہ تک بطریق اخرب جبد پورا کیا اور اگر کسر ایک واقع ہو تو تیرھوین خانہ مین ایک عدد زیادہ کرین اگر دو کسر ہون تو خانہ ۹ اور تین ہون تو خانہ ۵ مین زیادہ کرکے صحیح لکھا جاویگا صورت نقش چار در چار یہ ہے

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

اور قاعدہ چال مربع کا ان ابیات سے ظاہر ہے ابیات گر ترا کار سیل بچار البحار است + اخرب جبد تو را یقین بکار است + در خانہ فیل ہر کہ بہفتدہ ساز + نقصان کن بند کہ مرترا اعتبار است + شرح اس اجمال کی یہ ہے کہ نقطہ آح اول سطر مین اور زنبہ دوسری سطر مین اور حوج تیسری سطر مین اور دو ہر چوتھی سطر مین لکھے یعنی عدد ان حروف کے بلحاظ تقدم و تاخر بطریق رفتار فیل لکھے ہین ہر سطر مین ہر ستر دو عدد بعد نقصان ہر ایک کے بڑھاوی اور بتکرار ہر ایک خانہ کو پر کرکے اور یہ بھی معلوم رہے کہ مراد سطر اول وہی ہے کہ جس سطر مین آلکھا جاوے خواہ کہین ہو شکل قاعدہ اخرب جبد سندسہ کی اس طرح ہے۔

ح			ا
	ب	ز	
ج			و
	ه	د	

پس ہر عدد پر پہنے ستر و زیادہ کئے اور نو کم ہوتے آٹھ باقی رہے آٹھ کو ہر عدد پر زیادہ کیا اور رفتار اسپ
کی اوسی خانہ سے چلی جس خانہ پر وہ تمام ہوئی اوس خانہ مین وہ عدد زیادہ شدہ لکھدیا اسطرح کل تمام کیا شش
خانۂ اول مین آٹھ زیادہ کئے تو ۹ ہوئے پس خانۂ اسپ معلوم کیا تو دریافت ہوا کہ خانۂ ۲ کے پاس ہے اسجگہ ۹
لکھدیا اسیطرح آٹھ مین زیادہ کئے او خانۂ اسپ مین قریب ۲ کے ۱۷ لکھدیئے علے ہذا القیاس **ایضاً** قاعدۂ دیگر
اس بیت سے ظاہر ہو **بیت** اسپ فرزین است رخ بانسا پیل فرزین اسپ گیر + فیل دار در مربع یک عدد
کتر بگیر + واضح ہو کہ اس جگہ اشکال مربع کل ہر نو خانون سے بسبب خوف طوالت نہین لکھی گئین کیونکہ
جب قاعدہ معلوم ہو گیا تو ہر شخص ہر جانب سے پر کرسکتا ہے لیکن بجگہ حرف خواص خانہ کے لکھے
جاتے ہین پس جو کوئی مطابق فوائد خانۂ مربع ذیل کے نقش لکھنا چاہئے تو اوسی خانہ سے شروع کرے
نہایت مفید ہوگا نقش مربع یہ ہے +

برائے صحت و حافظت	برائے دوستی و حصول مطلوب	برائے حصول مراد و دفع زحمت	برائے امان از خوف خدا و نفع بیماری بے علاج
برائے دفع دشمن	برائے دفع بیماری امان از غرق آب	برائے دفع خوف دزد و عدو	برائے جدائی میان دو کس
برائے دفع خوف و ذکر دفع حاسد	برائے دفع صداع و گریہ طفل	برائے ملاقات رو حاجات و عزت پیش ملوک	برائے مصالحت برادران
برائے افزونی زراعت	برائے عقد لسان و عقد النوم	برائے عشق و نیز آوردن مطلوب مرد	برائے ہیبت پیش امیران

قاعدہ دیگر دربیان مربع زوج الزوج

اول چاہیئے کہ عدد مختار یعنی جس عدد کو پر کرنا منظور ہو دیکھے کہ فرد ہے یا زوج اگر فرد ہے تو نقش پر نہوگا اور اگر زوج ہے تو ساٹھ عدد اوسمین سے طرح کرے اور باقی کو چار پر تقسیم کرے پھر اگر حصۂ چہارم فرد ہے تو عمل نکرے اور اگر زوج ہے تو خانۂ اول مین لکھے اور دو دو عدد زیادہ کرتے ہوئے تمام کرے اوسمین سوا دو عدد کے کسر نہین آتی اور اگر آوے تو تیرہوین خانہ مین دو عدد بڑھا دے مثلاً ہم چاہتے ہین کہ اعداد اسم حی کے کہ عدد اُسکے ۶۸ ہوتے ہین بقاعدۂ زوج الزوج مربع مین پر کرین پس ہم نے ۶۸ مین سے ساٹھ عدد طرح کئے تو ۸ رہے پھر چار پر تقسیم کیا تو دو عدد حاصل قسمت ہوئے پس خانۂ اول مین دو لکھے اور ہر خانہ مین دو بڑھاتے ہوئے آخر تک ختم کیا۔ مربع زوج الزوج یہ ہے۔

۱۶	۲۲	۲۸	۲
۲۶	۳	۱۳	۲۴
۶	۳۲	۱۸	۱۲
۲۰	۱۰	۹	۳۰

دیگر قاعدہ مربع ۱۲ عدد طرح دیکر باقی اعداد خانہ تیرہ سے لکھو اور آخر تک پورا کرے مثلاً اعداد اسم حق کہ ۱۰۸ ہیں اس قاعدے مربع میں پُر کیا چاہے میں ۱۲ عدد طرح کئے تو باقی ۹۶ عدد ہے اونکو تیرہوین خانے سے لکھکر تمام کیا اور یہ نقش واسطے آزار کے بہت مجرب ہے نقش یہ ہے

۸	۱۱	۸۸	۱
۸۷	۲	۷	۱۲
۳	۹۰	۹	۶
۱۰	۵	۴	۸۹

دیگر قاعدہ مربع کہ پچیس عدد طرح دیکر باقی عدد خانہ نہم بارہوین خانہ تک پُر کرے اور باقی میں موافق معمول نظم طبعی لکھے مثلاً ہمنے چاہا کہ اعداد اسم حق ۱۰۷ کو اسطرح پر کرین مجملہ اعداد کے پچیس طرح کئے تو ۸۲ باقی رہے ہیں اوسکو خانہ نہم سے بارہ تک پُر کیا اور یہ قاعدہ محبت و تسکیم اور درد جگر کے مجرب ہے نقش معظم یہ ہے

۸	۸۵	۱۳	۱
۱۲	۲	۷	۸۶
۳	۱۶	۸۳	۶
۸۴	۵	۴	۱۵

قاعدہ دیگر ۲۹ طرح دیکر باقی عدد خانہ پنجم سے آٹھ تک پُر کرین اور باقی مین بطریق معمول مثل اعداد اسم حق اسیطرح پُر کر کے سامنے لکھین اور یہ قاعدہ برائے دفع تپ دل و جگر و سینہ کو بہتر نقش یہ ہے

۸۲	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۸۱	۱۲
۳	۱۶	۹	۸۰
۱۰	۷۹	۴	۱۵

قاعدہ دیگر اس مین ۳۳ عدد طرح دیتے ہین او باقی اعداد خانہ اول سے خانہ چہارم تک پُر کرتے ہین مثلاً اس قاعدہ پر ۱۰۸ عدد پر کیا چاہتے ہین ۳۳ دور کئے تو ۷۵ بچے اوسکو خانہ اول سے چہارم تک لکھا اور باقی عدد موافق قاعدہ معمولی کے پُر کئے۔ اور

۸	۱۱	۱۴	۷۵
۱۳	۷۶	۷	۱۲
۷۷	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۷۸	۱۵

قاعدہ برائے عقد اللسان و دفع درد سر و درد گوش کے بہت مفید ہے نقش مذکور یہ ہے۔

نوع دیگر در بیان پر کردن مربع بقواعد ذوالکتابہ پس اگر کوئی چاہے کہ کسی آیہ یا اسم کو ہر چہار جلے مسلم علیحدہ علیحدہ خانہائے میانہ یا فوقانی مین لکھے اور باقی خانہ مین

عدد لکھے جائین یعنی اگر بطرزِ تکسیر تمام کرین حساب مین سہولت دین مثلاً ہمنے چاہا کہ اسم قیوم پر نقش ذوالکتابہ کرین
تو خانۂ اول مین حرف قاف بعینہٖ لکھا چونکہ عدد قاف کے ۱۰۰ ہین اسواسطے خانۂ اول مین بجائے سات کے ق لکھا اور دوسرے
مین لکھا یعنی اسیطرح خانۂ چار تک ایک سے تین لکھے کیونکہ خانۂ ۴ تک تعلق حرف قاف کا تھا اور خانۂ پنجم سے خانۂ ہشتم
تک تعلق حرف میم کا ہے اور ما و مین تفاوت تین خانہ کا ہے لہذا عدد میم سے تین کم کئے تو ۳۷ رہے پس خانۂ پنجم مین
۳۷ اور چھٹے مین ۳۸ اور ساتوین مین ۳۹ آٹھوین مین بھی حرف میم اور خانۂ نہم مین کہ تعلق حرف واو کا
گیارہ کا رکھتا ہے اور درمیان انکے فرق دو خانہ کا ہے لہذا چھ عدد مین سے دو کم کئے تو چار باقی رہے اسلئے ۴ در خانہ
نہم مین اور پانچ خانۂ دہم اور واو خانۂ گیارہوین مین بعوض ۶ کے اور خانہ بارھوین مین ۱۲ لکھو اور خانۂ تیرہوین کہ
کہ متعلق یائی کے ہے خانۂ سولہوین تک ۱۰۲ یا خانہ ۱۴ مین واقع ہے پس درمیان ۱۳ و ۱۴ کے تفاوت ایک خانہ کا
لہذا عدد یا کے سے ایک کم کیا تو ۹ رہے یہ خانہ ۱۳ مین لکھا اور ۱۴ مین بجائے دس کے ی اور پندرہ مین ۱۰۳ اور
سولہ مین ۱۰۴ لکھے اور یہ فن ذوالکتابہ نہایت
موثر ہے - صورت نقش کی یہ ہے

ق	ی	و	م
۷	۳۹	۱۰۱	۹
۳۸	۴	۱۲	۱۰۲
۱۱	۱۰۳	۳۷	۵

مخفی نرہے کہ خواص و فوائد اسماء کے حسنے احاطۂ تقریر و تحریر
سے باہر ہین اور اس مختصر مین وسعت کہان کہ تھوڑا سا بھی اوسکا بیان کیا جاوے اور بیشتر کتابین خواص اسمائے
حسنی مین چھپ چکی ہین اور شائقین کو حصول فوائد اونکے مطالعہ سے حاصل ہے - لیکن راقم نے نقوش اسمائے
حسنی بقاعدۂ ذوالکتابہ بعضی بطریق نظم طبعی اور بعض بضابطۂ تکسیر مثل ودود اور بعض بسبیل
قسمت مثل اسم باسط اور بعض خانہ خالی مثل نافع لکھے ہین اسلئے کہ جملہ اسمائے الٰہی مربع مین
ایک ہی طرح پر نہین ہو سکتے پس جو شخص حسب مطلب اپنے کوئی اسم اسمائے الٰہی سے دریافت کرکے نقش
ان نقوش ذیل سے لکھے اور حسب ترکیب عمل کریگا انشاءاللہ فوراً مطلب آویگا اسلئے ہر ایک نقش
کی پیشانی پر ہر ایک کا خواص جدا جدا تحریر کیا ہے نقوش مذکورہ صفحہ ۵۳ سے ۹۴ تک دیکھو

براے تسخیرات

۱۸۹	۲۲۹	۹۹	۱۰۲
الرحیم	الرحمن	اللہ	بسم
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

براے ... دعوت

۲۰	۳۰	۴۰	
	ک	ل	م
۳۱	۳۹	۱	۱۹
۳۰	۲۱	۲۲	۲
۱۲	۳	۳۷	۲۸

براے ...

۶۰	۲	۴	۱۰۰
س	و	د	ق
۳	۱۰۱	۵۹	ت
۹۸	۲	۱	۲۲
۶	۶۱	۹۹	۱

براے ...

۴	۱	۳۰	۷۰
م	ا	ل	س
۲۹	۶۱	۳۹	۳
۵۵	۲۹	۳	۶۲
۴	۴۱	۵۹	۳۷

حفاظت ...   براے ...   براے ...   براے تسخیر ...

۵۰	۴۰	۲	۳۰
ن	م	و	م
۵	۳۱	۳۹	۳۱
۴۲	۰	۲۰	۳۰
۲۹	۲۷	۴۳	۷

۶۰	۱۰	۵	۴۰
س	ی	ہ	م
۴	۴۱	۹۴	۱۱
۴۲	۷	۸	۴۸
۹	۸۷	۴۳	۶

			۷۰
۲	۳	دا	ع
۳۱	۲۲	[illegible]	۲
۵۲	[illegible]	۱	۴
	۵	۷	۱۸

	۲۰۶		
		ر	[illegible]
۴۸	۱۰۵	۱	۵۲
۵۶	۹۷	۳	۵۰
۱۰۳	۴	۲	۴۸

براے تولد فرزند   ... ۱۲۵   ... ۹۴

براے ...

۲۰۲	۳۰	۴۰	۴
بر	ک	ت	م
۳۵۵	۴۱	۲۰۲	۴۱
۴۲	۲۰۲	۱۸	۳۰
۱۹	۱۹۹	۴۳	۳۰

براے استقرار حمل

۵۹۹	۲۲	۲۰	۳
۹۴	۱	خ	۳۳
۴	ق	ل	۳۹۷
۲۹	۵۹۸	۳	۱۰۱

براے تولد فرزند

ی	ـ	ا	ب
۳۰۵	۲	۷۳	۹۶
۳۰	۳	۱۳۹	۴۵
۱۳۵	۴	۸	۱۲

براے دفع عقر ...

س	۱۹۷	۹	م
۸	۴۱	۸۴	۹۸
۳۴	۷	۱۹۹	۹۲
ـ	۹۱	۳۹	و

...   بارئ ۲۱۳

براے عقد تقسیم

۱۷۸۱

۱۰۰۱	۳	۱۹۸	۷۹
۱۹۷	ف	ح	۱۴
۸۱	ـ	۱	۹۹۹
۳	۹۹۸	۸۲	۱۹۹

براے ہلاکی دشمن

۱۴۹	۸۳	۷۲	۲
۲۲۱	۵	ق	۸۰
۳۴	ـ	۱	۷۳
۴	۱۸	۱۳۲	۱۵۱

براے ہضم طعام

ب	ا	ھ	و
ھ	و	ب	ا
و	ھ	ا	ب
ا	ب	و	ھ

براے کشائش رزق

۴۰۱	ـ	۹۸	۲
۹۷	ف	ر	۴
۸	ق	۱	۱۹۹
۳	۱۹۸	۵	۹۹

براے دفع مصیبت   ... ۳۰۶   وہاب ۱۴

براے ...

ح	ا	ت	ت
۳۹۹	۸۱	۷	۲
۷۸	۳۹۸	۲	۱۰
۲	۹	۷۹	۳۹۸

براے زبانی علم

۲۹	۸	۴۳	۴۱
۴۳۰	ل	ع	ـ
۲۹	م	ی	۷۱
۹	۷۲	۴۸	۴۱

براے تسخیر جن ...

۹۸	۲	۷۹۲	۳
۷۹۸	۱	ق	۳۳
۶	ض	ب	۹۴
	۹۷	۵	۱۰۳

براے علو مرتبت و حصول حاجات

ع	ف	ا	ر
	۳۰۱	۹۹	۸۱
۲۰۲	۳	۷۸	۹۸
۵۹	۷۷	۲۰۳	۲

فتاح ۲۰۲   علیم ۱۵۰   قابض ۹۰۳   رافع ۳۵۱

برائے فتوحات

ط	س	۱	ب
۱۰	۳	۲۸	۱۲
۳۳	۲	۱۸	۱۷
۱۶	۵	۲	۲۲

برائے حفظ آفات

۱	۷۹۹	۸۱	غ
۸۲	۵۹۹	۲	۷۹۸
۵۹۸	۷۹	۸۰۱	۳
ض ۸۰۰	۴	۵۹۷	ف ۸۰

برائے عزت و آبرو

۴۶	۳	ع	م
۴	۳۹	۵	۲
۴۲	ز	۱	۴۷
	۴۸	۴۱	۸

برائے مقہوری اعدا

ل	۲	۲۹۷	۴۱
۳۸	۷۰۹	۱	۳۱
۳	۳۹	۴۰	۲۹۸
۲۹۹	۳۹	۳۲	

برائے عزت و توقیر و شادانی

ی	ح	م	س
۴۱	۵۹	۷۱	۹
۷۲	۴۲	۸	۶۸
۷	۶۹	۶۱	۲۳

برائے روشنی چشم

۵	۸۶	۱۱	۹۹
ز ۲۰	ی ۱۰	ض ۹	ب ۲
۸۸	۳	۱۹۸	۱۲
۹	۲۱	۳	۸۹

برائے مہربانی حاکم

۷	۳۸	۲	۴۱
۳	ک ۲۰	خ	۳۷
۱۹		۴۰	۴
۳۶	۱۰	۱۸	۲

برائے حفظ و تسخیر

	ن ۳۰	و ۶	غ
۴۴	۲۹	۹	۱۳
۳۱	۷	۴۰	۴
۱۹	۳۸	۳۲	۱۵

برائے دفع آفات و مہربانی حاکم

۱۳	۸۱	۱۹	۷
۲۸	۸	۱۲	۸۲
۸	۲۱	۷۹	۱۱
ف	ی	ط	ل

۸۰ ۱۰ ۹ ۳۰

برائے زندہ و کشف قلوب

۱۶	۱۲	۱۹۸	۱
۱۹۷	ب ۲	خ ۶۰۰	۱۳
۳	ز ۳۰۰	ی ۱۰	۵۹
۱۱	۵۹۸	۴	۱۹۹

برائے علم و دفع غیظ و غضب

م	ی	ل	ع
۳۱	۷	۴۱	۹
۶	۲۸	۱۲	۴۲
۱۱	۴۳	۵	۲۹۰

برائے بزرگی و دفع درد کمر

۹۱	۴۱	۸	ع
۷	۷۱	ظ ۹۰۰	۴۲
۷۲	ی ۱۰	۲۹	۹۹۹
م ۴۰	۹۱	۷۳	۹

برائے حفظ قصور

ز ۳۰۰	۲	۹۰۹	۵
۹۹۸	و ۶	۷۹۹	۸۳
۷	۱۰۱	ق	۹۸
۸۱	۱۹۷	۸	غ ۱۰۰۰

برائے عزت و حرمت

۳۱	۸	۱۹۸	۱۹
۱۹۷	ک ۲۰	ش ۳۰۰	۹
۳۱	ز ۳۰	و ۶	۱۹۹
۷	۲۹۸	۲۲	۱۹۹

برائے دفع امراض و بلندی مرتبہ

	ی	ل	ع
۳۱	۶۹	۱	۹
۴۸	۲۸	۱۲	۲
۱۱	۳	۶۷	۲۹

برائے عظمت و محبت خفیہ

۲۱	۱۲	۱۹۸	۱
۱۹۷	ب ۲	ک ۲۰	۱۳
۳	ز ۷	ی ۱۰	۱۹
۱۱	۸	۴	۱۹۹

برائے حفظ و امان و دفع امراض

ظ	ی	ف	ح
۸	۷	۹۰۱	۹
۲	۷۰۸	۱۲	۹۰۴
۱۱	۹۰۳	۵	۷۹

برائے دفع امراض چشم

ث	ی	ق	م
۹۹	۴۱	۳۹۹	۱۱
۴۲	۱۰۲	۹	۳۹۸
۹	۳۹۷	۴۰۳	۱۱۱

برائے خوف دشمن و درندہ

ب	ی	س	ح
۵۹	۹	۲	۱۱
۶	۵۸	۱۲	۲
۱۳	۳	۷	۵۷

برائے بزرگی و توقیر

۳۰ ۱۰ ۴۳

ل		ی	جل
۳۲	۷	۳	۲۷
۲	۲۸	۳۱	۱۲
۹	۳۴	۳۹	۱

مقیت ۵۵۰ — حسیب ۸۰ — جلیل ۷۳

برائے بزرگی و کشائش

۴۰ ۱۰ ۲۰۰ ۲۰

م	ی	ر	ک
۱۹۹	۲۱	۳۹	۱۱
۲۲	۲۰۰	۹	۳۹
۹	۲۶	۲۳	۲۰۰

برائے حفظ مال و عیال

۱۰۰ ۲۰۰

ق	۳	۹	ر
۸	۲۰۱	۹۹	۴
۲۰۲	۱۱	۱	۷۹
ب	۹۷	۲۰۳	ی

برائے اجابت دعا و صلح برابر

۱۲۰ ۳ ۴۰

ب ی	ج	م	
۱۱	۱۸	۲	۲۰
۱۰	۲۷	۴	۱۴
۲۳	۶	۵	۲۱

برائے دفع زہر کژدم

۷۰ ۶۰ ۱ ۴

ع	س	ا	د
۳	۵	۷۵	۶۹
۸	۳	۵۹	۶۸
۵۷	۶۶	۷	۴

برائے برآمدن مہمات

۹	۱۲	۳۰	۱۹
۳۷	ک	خ	۱۳
۲۱	م	ی	۰
۱۱	۲	۲۲	۳۹

برائے استحکام روزگار

۹۹	۸	۳۸	۱۱
۳۹	ی	ق	۷
۱۳	م	۲	۹۷
۵	۹۸	۱۲	۴۱

برائے کثرت محبت و دوستی

۴ ۳ ۱ ۴

د	ج	ا	د
د	ا	ج	د
ج	د	د	ا
ا	د	د	ج

برائے دفع زہر مار

۴ ۸ ۱

د	ح	ا	
	۱	۳	۹
۲	۳	۲	۲
۷	۱	۳	۲

برائے دفع جملہ امراض

۶۰ ۴۰

بد	ا	۸	۱۹
۹	۱	۲۴	۱۴
۱۰	۲	۲۱	۱۵
۳۲	۴	۳	۱۹

برائے محبت بیش عالم

۴ ۸ ۱ ۴

د	ح	ا	د
د	ا	ح	د
ح	د	د	ا
ا	د	د	ح

برائے مہربانی و تسخیر خلایق

۴ ۴۰ ۹۰

	د	م	ص
۲۳	۷۴	۱۱	۲
۷۰	۱۲	۳۷	۱۵
۲۱	۴۴	۴۰	۴۳

برائے ہلاکی دشمن

۴۰ ۴ ۱ ۱۰۰

ر	د	ا	ق
۵۲	۷۸	۱۲۹	۴۷
۵۰	۷۴	۳۵	۱۵۶
۳	۱۵۳	۱۴۷	۲

برائے افسری و قدرت

۲۰۴ ۴۰ ۱۰۰ ۴۰

ور	ت	ق	م
۹۹	۴۱۰	۲۰۳	۱۳۱
۴۲	۳۰۴	۳۹۸	۲۰۲
۳۹۹	۲۰۱	۴۳	۱۰۱

برائے عشق

۴۰ ۴ ۱۰۰ ۴۰

م	د	ق	م
۱۰۱	۳۹	۱	۴۳
۳۸	۹۸	۴۲	۳
۴۵	۳	۴۲	۹۹

برائے درستی انجام کار

۲۰۰ ۶۰۰ ۶ ۴۰

ر	خ	د	م
۷	۱۳۹	۲۰۱	۵۹۸
۴۳	۸	۵۹۰	۶۹۸
۵۹۳	۹۹	۴۱	۹

برائے درستی ابتدائے کار

۳۰ ۴ ۳۱ ۱

ل	د	لا	ا
۳۹	۳	۲۸	۸
۵	۳۵	۲	۴۲
۴	۴۴	۷	۴۳

برائے درازی عمر

۲۰۰ ۶۰۰ ۳۱ ۱

ر	خ	لا	ا
۳۰	۲	۱۹۹	۴۴
۳	۳۳	۵۹۹	۹۸
۴۴۹	۱۹۶	۴	۴۳

برائے تسخیر حکام

۳۰۰ ۵ ۱ ۹۰

ر	ہ	ا	ظ
۲۹۸	۲۰۱	۲۰۴	۲۰۵
۲۰۴	۳۰۰	۵۳	۹۹
۴	۲۰۰	۵۰۰	۱

برائے کشف باطنی

۵	۲	۳۱	۳۰
ن غ	ط	ا	ب
۳	۲۷	۳۵	۷
۴	۳۰	۱۵	۳۴

برائے فراخی خزینہ و زر

۱۰ ۳۰ ۱ ۴

ی	ل	ا	د
۱۴	۴	۱۲	۱۳
۳	۵	۲۴	۱۷
۲۰	۸	۸	۱۱

باطن ۹۲ ظاہر ۱۱۰

برائے ترقی ملازمت ۲۲ ۱۷ ۳۶ ۱۰ — برائے دوستی — برائے بادشاہ وقت [illegible] — برائے اصلاح خواب [illegible]

متعال ۵۵۱

ی	ل	ھ	ست
۶۰	۱۴۴	۹	۳۴
۳۳۴	۷۳	۳۸	۸
۲۹	۷	۲۴۳	۶۲

د	د	د	و
و	و	و	و
۶	۶	۵	۵
۶	۵	۶	۵

ودود ۲۰

۳۰	۲۳	۹	د
۵	ی	ج	م
۱۲	۲۸	۱۹	۱
۲۱	۲	۲۹	۱۱

مجید ۵۷

ث	ح	ا	ب
۱۸	۱۶	۲۵۳	۹۶
۲۰	۲۸۳	۲۱	۲۴۵
۳۵	۴۲	۲۹۹	۲۳۷

برائے صلح جنگ بی — برائے دستیاب اسباب گم شدہ — برائے منع خوف برق و آتش — برائے قوت و طاقت [illegible]

د	ی	ھ	ش
۱۶۹	۱۴۷	۲	۱
۱۳۸	۹	۱۷۱	۴
۸	۱۵۳	۱۵۱	۷

		ق	ح
۲۰	۵۷	۱	۱۳۰
۳۷	۳۸	۲	۲۱
۵۱	۳	۵	۴۹

[illegible] ۱۰۵

ک	۲۵	۷	و
۱۳	۵	۲۱	۳۹
۳	۹	۲۱	۳۳
ل	۲۳	۳	ی

وکیل ۶۶

ی	و	ق	
۳۰	۴۹	۹	۳۲
۱۷	۵۷	۵	۳۹
۵۱	۷	۳	۵۵

برائے افزونی شیر زنان [illegible] — برائے موافقت زن و شوہر — برائے دفع ضعف [illegible] — برائے دفع طوفان و [illegible]

۴۱	۵۱	۸	م
۷	۴۱	ت	۷۵
۴۲	ی	۴۹	۹۹
ن	۳۹۰	۴۳	۹

	س	ل	و
۱۳	۸	۵	۲۰
۳۱	۱۲	۹	۱
۲۱	۴	۳	۱۹

ولی ۴۷

۹	۱۲	۲	۳۵
۱	م	غ	۱۳
۴۱	د	ی	۷
۱۱	۲	۴۳	۳

[illegible] ۶۳

ی	ص	ح	م
۷	۴۱	۹	۹۱
۸	۶	۹۲	۱۲
۹۳	۲	۳۷	۵

برائے استقرار حمل — برائے حاضر شدن غائب — برائے دفع امراض صعب — برائے دفع جادو و سحر

ی	ب	ب	م
۱۷	۲۰	۳	۶
۱۴	۸	۱۵	۹
۵	۲۳	۲۶	۱

۴۱	۱۲	۲	۴۹
۱	ع	م	۱۳
۷۱	د	ی	۳۹
۱۱	۳۸	۶۲	۳

معید ۱۲۴

ی	ا	ح	م
۳۷	۱۴	۳	۲
۷	۱۱	۱۸	۱۳
۵	۳۰	۲۰	۴۰

[illegible]

	ت	ک	م
۵۱	۲۹	۱	۹۹
۳۸	۴۸	۴۲	۲
۴۱	۱	۳۷	۲۹

برائے آسانی نزع — برائے دفع درد قولنج — برائے دفع تپ دائم — برائے حصول دست غیب

ی	ح	ل	ا
۱۵	۹	۲	۲۳
۳	۴۴	۱۲	۷
۲۰	۲	۵	۱۸

ر	ب	ل	ا
۹۹	۱۲	۹۰	۶۰
۹۲	۱۰	۷۹	۴۳
۱۰۲	۹	۲۲	۱۰۰

البر ۲۳۳

۲۰۰	۱۰۰	۱۰۹	۳
ب	ا	و	ت
۴	۱۵۸	۲۰۲	۱
۲۰۱	۱۰۴	۹۴	۵

تواب ۴۰۹

	م	ع	س
۷۱	۹۵	۱	۳۹
۲۹	۶۸	۴۲	۳
۴۱	۳۰	۷۷	۲۹

منعم ۲۰۰

برائے دفع تپ لرزہ

م	ق	ت	سمع
۲۴۹	۹۱	۳۹	۱۰۱
۹۲	۴۰۲	۹۸	۳۸
۹۹	۳۷	۹۳	۴۰۱

رب ہب لی ۲۴۹

برائے التیام زخم کہنہ

ج	ف	ع	
۴۵	۳۴	۳۷	۴۳
۲۶	۴۰	۴۷	۴۳
۷۹	۴	۲	۷۱

مقسط ۲۰۹

برائے عشق خدا

ـ	ف	ک	ر
۷	۱۹۹	۱	۷۹
۱۹۸	۴	۸۳	۲
۸۱	۳	۱۹۷	۵

جامع ۱۱۴

برائے دفع سکتہ و ترک مفاجات

[illegible]	[illegible]	الملک	[illegible]
۱۲۰	۱۰۳	۲۹۸	۸۰۲
۱۰۴	۱۲۳	۷۹۹	۲۹۷
۸۰۳	۲۹۹	۱۰۵	۱۲۲

غنی ۱۰۶۰

برائے دفع فقر و فاقہ

ی	ب	ب	ر
۱	۲۰۱	۳۹	۸۰
۲۰۲	۴	۵	۳۰
۶	۳۷	۲۰۳	۳

مغنی ۱۱۰

برائے آمد روزہ

ط	س	ق	م
۱۰۱	۳۹	۱۰	۵۹
۳۸	۹۸	۶۲	۱۱
۶۱	۱۲	۳۷	۹۹

معطی ۱۲۹

برائے ملاقات مسافر

ع	م	ا	ج
۱۴	۹	۶۸	۴۳
۱۱	۲۴	۱۳	۶۶
۱۹	۴۱	۳۲	۲۲

نافع ۱۹۷

برائے دولتمندی

۴۹	۷	۳	۱۰۱
۲	۹۹۰	۴۸	۸
۹۹۹	۱	۹	۵۱
ی	ن	غ	

غفار ۱۰۰۱

برائے صبر و قناعت

ی	ن	غ	م
۹۹۹	۴۲	۹	۵۱
۴۳	۱۰۲	۴۸	۸
۴۹	۷	۴۳	۱۰۰۱

نافع ۲۰۱

برائے تسخیر کواکب

ع	۱۳	۶	م
۷	۳۹	۷۱	۱۲
۶۲	۸	۱۱	۶۸
ی	۶۹	۴۱	ظ

نور ۲۵۶

برائے امساک

۳۹	۵۳	۶۸	۲
۶۹	۱	م	۵۱
۴	ع	ن	۳۷
۴۶	۳۸	۳	۷۱

ہادی ۲۰

برائے دفع سر فرو ضیق النفس

۵۰۰	۵۳	۴۴۸	
۵۰	۱۰۰	۵۱	من
۱۵۲	۱۴۹	۳۰۱	۱
۳۰۱	۹۹	۳۰۱	ر

بدیع ۸۶

برائے ترقی تجارت و زراعت

ع	ت	ا	ن
۲	۴۹	۷۱	۷۹
۵۲	۳	۷۸	۶۸
۲۷	۶۹	۵۱	۴

باقی ۲۳

برائے دفع شب کوری

ر	و	ن	
۴۶	۱	۱۹۹	۷
۲	۵۲	۴	۱۹۰
۵	۱۹۷	۳۲	۵۱

صبور ۲۹۸

برائے راہ یابی مسافر در صحرا

ی	و	ا	ھ
ھ	ا	د	ی
و	ی	ھ	ا
ا	ھ	ی	د

صادق ۱۹۵

برائے آسانی کار دشوار

ع	ی	د	ب
۸	۶	۴۹	۴۳
۳	۳۰	۱	۵۲
۵	۴۰	۳۲	۹

محمد ۹۲

برائے استحکام تعمیرات

ی	ق	ا	ب
۲۵	۳	۵۵	۲۰
۱۸	۶	۴۵	۴۰
۵۰	۴	۸	۵۱

برائے حفظ زراعت از سوء نظر

۷	۳	۱۸	ص
۷۸	۲۱	ب	۸۰
۴	۹۰	۸۹	۱۹۹
ر	۸۸	۹	۱

برائے موافقت معاملات

ق	د	ا	ص
	۹۱	۹۹	۵
۹۲	۳	۲	۹۸
۳	۹۷	۹۳	۲

برائے حاجات دینی و دنیوی

د	م	ح	م
۷	۴۱	۳	۴۱
۹۲	۱۰	۳۸	۲
۳۹	۱	۴۳	۹

دیگر نقوش مربع ذو الکتابت آیات بانی و سورہ قرآنی برائے ہر مہم قیمتی حاجات منجملہ انکے مربع ہفت سلام واسطے ہر کام کے اور بیماری کے لکھے جاتے ہین کہ پانی مین گھولکر مریض کو پلائے یا گلے مین باندہے ہفت نقوش یہ ہین۔

۱۳۱ سلام	۱۱۰ علیٰ	۶۴ نوح	۳۲۲ فی العالمین
۶۵	۳۲۱	۱۳۲	۱۰۹
۳۲۰	۶۲	۱۱۲	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۴	۳۱۹	۶۳

۱۳۱ سلام	۱۱۰ علیٰ	۳۱ ال	۷۰ یٰسین
۳۲	۶۹	۱۳۲	۱۰۹
۶۸	۲۹	۱۱۲	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۴	۶۷	۳۰

۱۳۱ سلام	۱۱۰ علیٰ	۵۶۳ من اتبع	۵۰ الہدیٰ
۵۶۴	۴۹	۱۳۲	۱۰۹
۴۸	۵۶۱	۱۱۲	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۴	۴۷	۵۶۲

۱۳۱ سلام	۱۱۰ علیٰ	۱۱۶ موسیٰ	۲۶۸ وہارون
۱۱۷	۲۶۷	۱۳۲	۱۰۹
۲۶۶	۱۱۴	۱۱۲	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۴	۲۶۵	۱۱۵

۱۳۱ سلام	۱۳۷ قولا	۲۹۲ من رب	۲۸۹ الرحیم
۲۹۳	۲۸۸	۱۳۲	۱۳۶
۲۸۷	۲۹۰	۱۳۹	۱۳۳
۱۳۸	۱۳۴	۲۸۶	۲۹۱

۱۳۱ سلام	۱۶۰ علیکم	۴۵۱ طبتم	۱۴۴۲ فادخلوہا خالدین
۴۵۲	۱۴۴۱	۱۳۲	۱۵۹
۱۴۴۰	۴۴۹	۱۶۲	۱۳۳
۱۶۱	۱۳۴	۱۴۳۹	۴۵۰

۱۳۱ سلام	۴۳۳ ہی حتیٰ	۱۴۹ مطلع	۳۱۴ الفجر
۱۵۰	۳۱۳	۱۳۲	۴۳۲
۳۱۲	۱۴۷	۴۳۵	۱۳۳
۴۳۴	۱۳۴	۳۱۱	۱۴۸

دیگر بجہت جملہ مہمات امام ابو محمد موسےٰ سے روایت ہے کہ واسطے ہر مہم کے یہ دعا جو کہ نقش مین لکھی منسبح ہے ہر روز مع سورہ اخلاص ستر بار پڑہے اور نقش روبرو رکہے نقش یہ ہے

۱۲۱ حسبنا	۶۶ اللہ	۱۶۶ ونعم	۹۷ الوکیل
۱۶۷	۹۶	۱۲۲	۶۵
۹۵	۱۶۴	۶۸	۱۲۳
۶۷	۱۲۴	۹۴	۱۶۵

دیگر نقش آیہ کریمہ واسطے حاجات صعب کے یہہ سریع الاجابت ہے چاہئے کہ چند آدمی ایک مجلس مین بیٹھکر باوضو چالیس ہزار بار یہ آیۃ جو نقش مین لکھی ہے پڑہین اور نقش پیش نظر رکہین لیکن یہہ عمل روز یکشنبہ عروج ماہ مین کرنا چاہئے کہ قمر برج ثابت مین ہو نقش یہ ہے

۹۹ لا الہ الا	۵۹۲ انت سبحانک	۵۳۱ انی کنت	۱۱۵۲ من الظالمین
۵۳۲	۱۱۵۱	۱۰۰	۵۹۱
۱۱۵۰	۵۲۹	۵۹۴	۱۰۱
۵۹۳	۱۰۲	۱۱۴۹	۵۳۰

دیگر برائے مطلب مقاصد دارین باوضو قبلہ رو بیٹھکر ہزار بار یہ دعا ہر روز جو نقش مین لکھی ہے پڑہے اور نقش روبرو رکہے خدا چاہے

مطلب برآ ہوگا نقش یہ ہے

دیگر برائے ہر حاجت شب جمعہ کو یہ نقش روبرو رکھکر اول چار رکعت نماز کن نیکون پڑہے ہر رکعت اول مین بعد فاتحہ سبع الا الی اللہ تصیر الامور اور دوسری رکعت مین وافوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد سو بار اور **تیسری مین** نصر من اللہ وفتح قریب

ربنا آمنا	ربنا [illegible]	ومن [illegible]	[illegible] رشدا
۱۹۴	۷۹۶	۷۰۶	۸۴۱
۷۹۵	۱۹۱	۸۴۴	۷۰۷
۸۴۳	۷۰۸	۷۹۴	۱۹۲

سو بار پڑہے اور **چوتھی مین** انا فتحنا لک فتحا مبینا سو بار پڑہے اور بعد سلام کے غفرانک ربنا والیک المصیر سو بار بعدہ سجدہ مین جاکر دعا مندرجہ نقش پڑہے نقش یہ ہے

۱۷۴۱ استغفر	۶۶ الصمد	۴۱۵ واتوب	۴۶ الیہ
۴۱۴	۴۷	۱۷۴۰	۶۷
۴۸	۴۱۷	۶۴	۱۷۳۹
۶۵	۱۷۳۸	۴۹	۴۱۶

دیگر جہت فراخی رزق و برآمدن جمیع کارہا

یہ نقش پیش نظر رکہکر ہر روز پچپن بار دعا مندرجہ نقش پڑہے خدا چاہے مطلب برآئے نقش یہ ہے۔

۳۴۴ الکافی [illegible]	۱۲۷۲ [illegible]	۲۳۶۶ [illegible]	۶۰۰ یا ارحم الراحمین
۳۴۵	۶۰۱	۲۳۷۳	۱۳۰۰
۶۰۲	۲۳۶۸	۱۳۷۸	۳۷۲
۱۳۷۸	۳۷۱	۶۰۳	۲۳۶۷

دیگر جہت خلاصی محبوس چاہئے کہ اول دوگانہ اجابت دعا ادا کرے پہر یہ نقش سامنے رکہکر دعا مندرجہ نقش ایکہزار ایک بار پڑہے نقش یہ ہے۔

۵۲۳ یا غیاث	۲۱۰۱ المستغیثین	[illegible] یا ناصر الملک	۴۰۱ اغثنی
۲۳۷۴	۴۰۲	۱۵۲۱	۱۵۰۲
۲۰۳	۲۲۷۰	۲۰۹۹	۱۵۲۰
۲۱۰۰	۱۵۱۹	۴۰۴	۲۲۷۶

ایضاً جہت خلاصی محبوس چالیس دن تک ہر روز اکتالیس بار بالترتیب سورہ اذا جاء پڑہے اور وقت پڑہنے کے یہ نقش روبرو اپنے رکہے۔ نقش یہ ہے۔

۱۶۳۰ اذا جاء نصر	۱۶۷۹ ورأیت الناس یدخلون	۵ ۱۰ افواجا	۲۲۹۹ واستغفرہ
اللہ والفتح	دین اللہ	فسبح بحمد ربک	انہ کان توابا
۵۱۰	۲۲۹۰	۱۶۳۰	۱۶۸۰
۲۲۹۱	۵۲۰	۱۶۷۷	۱۶۳۶
۱۶۰۸	۱۶۳۵	۴۶۹۲	۵۰۶

ایضاً جہت خلاصی محبوس شب جمعہ کو یہ دعا جو کہ نقش مین لکہی ہے ہزار مرتبہ

۲۳۶ الحی القیوم	۹۷۲ ذوالکلمت	۱۱۹۲ العلی العظیم	۵۵۹ آمنت باللہ
۱۱۹۳	۵۵۸	۲۳۷	۹۷۱
۵۵۷	۱۱۹۰	۹۷۴	۲۳۸
۹۷۳	۲۳۹	۵۵۶	۱۱۹۱

پڑہے اور درود سو بار وقت پڑھنے کی نقش و برد رکہے نقش یہ ہے

نوعد یگر قاعدہ نکالنے اسم اعظم کا موافق نام شخص کے اور طریقہ و پنج وقتی مناسب اسکے

واضح ہو کہ جو کوئی مطابق اس قاعدہ کی وظیفہ بنا کر جس مطلب کیواسطے پڑھے وہ کام حاصل ہو قاعدہ نکالنے اسم اعظم کا یہ ہے کہ جو شخص اپنے نام کا اسم اعظم نکالنا چاہے تو اول اپنے نام کے عدد نکالے اور موافق اون اعداد کی ایک اسم یا زیادہ اسماء حسنی سے لیوے اور دونو کی عدد جمع کرکے موافق قاعدہ فصل دوم کے مربع مین پُر کرے بعدہ مطابق اعداد خانہ اول کے کوئی اسم اسمائے حسنی سے نکالے اس اوس اسم کو موافق اوس اعداد کی باموکل وقت فجر کے پڑہے بعدہ مطابق اعداد خانہ آخری (جو خانہ کہ رفتار نقش پُری مین ہو) کے کوئی اسم الٰہی مقرر کرے اور اوسیقدر وقت ظہر کے پڑہے پہر دو نو وقت صبح اور ظہر کے اسم ملا کر اونکی اعداد کی برابر عصر کو پڑہے بعدہ اعداد موافق دو مربع کی او اسم نکالکر اسیقدر مغرب کو پڑہے اور وقت عشا کے موافق اعداد ہر چہار دو مربع کے اسم خدا دریافت کرکے پڑہے مثلاً ہمنے فرض کیا کہ موافق نام عبدالجلیل کے کوئی نام اسمائے حسنی مین سے نکالین تو اسم سمیع نکلا کیونکہ اعداد عبدالجلیل و سمیع برابر ہین پس دونون کو جمع کیا تو تین سو ساٹھ عدد ہوئے تیس عدد خارج کئے تو باقی تین سو تیس ہے اونکو چار پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت بیاسی عدد و کسر ہوا اوسکو مربع مین پر کیا اور خانہ تہم مین ایک عدد کسر بڑہا کر آخر تک پورا کیا تو صورت نقش یہہ ہوئی۔

۸۹	۹۳	۹۶	۸۲
۹۵	۸۳	۸۸	۹۴
۸۴	۹۸	۹۰	۸۷
۹۲	۸۶	۸۵	۹۷

بعدہ مطابق عدد خانہ اول یعنی بیاسی کے دو اسم معلوم ہوئے یعنی حمید اور ودود اور موکل اونکے تنکفیل و دمتائیل ہین پس وقت صبح اسطرح پڑہنا چاہئے اجب یا تنکفیل و یا دمتائیل بحق یا الحمید الودود اور موافق اعداد خانہ آخر یعنی ۹۰ کے

بھی دو اسم دریافت ہوئے حی و حسیب اسکو وقت ظہر کے ۹۰ بار اسطرح پڑھے یا حسیب یا تکفیل بحق الحی الحسیب
بعد ازان خانہ اول و آخر کے اعداد جمع کئے تو ایکسو اسی ہوئے مطابق اسکے اسم سمیع ہے پس عصر کے وقت
ایک سو اسی بار یا سمیع یا میکائیل بحق السمیع پڑھے اسکے اعداد دو مربع جمع کئے تو تین سو ساٹھ ہوئے موافق
اونکے دو اسم دریافت ہوئے قادر و مجیب پس یہ مغرب کے وقت تین سو ساٹھ دفعہ پڑھے - یا مجیب یا عزرائیل
دیارو بائیل بحق القادر المجیب بعدہ کل اعداد ہر چہار دو مربع جمع کئے تو ایکہزار چار سو چالیس ہوئے
موافق اونکے چار اسم تحقیق ہوئے یعنی باسط و بصیر و حکم و حفیظ پس عشا کے وقت ایکہزار
چار سو چالیس بار پڑھے یا جبرائیل یا تکفیل بحق الباسط البصیر الحفیظ الحکم فقط -

واضح ہو کہ یہ طریقہ پڑھنے اسماء الحسنی کا جمیع امور کے واسطے مثل جاہ و مرتبت و مدارات و دفع اعدا و
امان و دفع سحر و جادو و مہورے امداد کشایش رزق بنہایت موثر اور تیر بہدف ہے اگر طالب خود پڑھ سکے
تو بہتر ہے ورنہ دوسرے سے پڑھوائے اگر عامل دور رکھے تو اولی ہے نہین تو ایک ہی چلہ کافی ہے لیکن پڑھتے
وقت نقش پر کردہ رو برو رکھے

فصل سوم قاعدہ پر کرنے اشکال پنج در پنج کے بیان مین

واضح ہو کہ قاعدہ نکالنے تخم و طرح مخمس کا بھی موافق قاعدہ مثلث اور مربع کی ہے کیونکہ مخمس کے ۲۵ خانے
ہوتے ہین اگر اسپر ایک زیادہ کیا اور نصف ضلع یعنے ڈھائی مین ضرب دی تو ۶۵ ہوئے پس تخم مخمس کا
ہے اور اگر ۲۵ مین ایک کم کرکے نصف ضلع مین ضرب کیا تو ۶۰ ہوئے پس یہ طرح مخمس کی ہے پس جب
اسم یا آیت کے اعداد مخمس مین پر کرنے منظور ہون تو اول ۶۰ عدد اوسین سے کم کرکے باقی اعداد کو پانچوین
حصہ سے نقش شروع کرے اور آخر تک لیجا کر اور اگر باقی کسر واقع ہو تو موافق قاعدہ معینہ کے بڑھا دے
مثلاً اگر ایک کسر ہو تو خانہ اکیس مین اور دو ہون تو سولہ مین اور تین ہون تو خانہ گیارہ مین اور چار
کسر ہون تو خانہ ۶ مین ایک عدد زیادہ کرین اور یہ طرح واسطے ہلاکی دشمن کے اور تفرقہ اعدا اور عقد
اللسان اور محبت محبوب و حصول مراہم کے اکثر مفید ہوتی ہے شکل مخمس بر صفحہ ۵۴ ہے -

دیگر برائے مقہوری اعدا و اعتزال منصب و مذمت اعدا
یَا قَاھِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یا قاھر
شکل مخمس خوف خالی مین پر کری اور حرف اسم مذکور بطلب نقش کے
گرد لکہی اور نقش کو روبرو رکہکر اسم مذکور موافق اوسکی اعداد کے پڑہے

۷	۱۳	۱۹	۳۵	۱
۲۰	۲۱	۲	۸	۱۴
۳	۹	۱۵	۱۶	۲۲
۱۱	۱۷	۲۳	۴	۱۰
۲۴	۵	۱۶	۱۲	۱۸

پہر سر برہنہ کرکے اور ایک بات تن مین آگ لیکر سر پر رکہا اور
وہی آیت مذکور جسقدر ہو سکے پڑہے اور دشمن کا تصور
بحالت تباہی کری اور بعد فراغ وہ نقش آگ مین جلائے
اور خانہ خالی مین دشمن کا نام لکہے نقش یہ ہے۔

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

دیگر ابو بکر بن حشم ؓ سے منقول ہی کہ اگر حروف کہیعص شکل پنج در پنج مین پیکے جاوین اور چاندی
یا سونیکے تہیوے پر ساعت مشتری یا زہرہ مین کندہ کرائین اور اوس تہیوے کو انگوٹہی مین نصب کرکے
پاس رکہین ہر بلا سے محفوظ رہے اور عزت اور فراخی رزق
حاصل ہو اگر کوئی اپنے سرہانے رکہکر سوے خواب مین بخوبی
معلوم ہو جاوے شکل اوسکی یہ ہے۔

ص	ع	ی	ھ	ک
ی	ھ	ک	ص	ع
ک	ص	ع	ی	ھ
ع	ی	ھ	ک	ص
ھ	ک	ص	ع	ی

فصل چہارم قاعدہ پُر کرنے اشکال شش در شش یعنی مسدس کے بیان مین

معلوم ہو کہ اس شکل کے عدد وفق یعنے تخم ایک سو گیارہ اور عدد طرح ایک سے پانچ موافق قاعدہ
مقرر کے مین پس جو اسم یا آیت واسطے ازدیاد محبت او مقہوری اعدا اور تسخیر خلائق کے اس شکل
مین بساعت قران مشتری و زہرہ پر کرے نہایت موثر ہی مثلاً ہم لفظ حالی کو مسدس مین پر کرنا
چاہتے ہین پس ہم نے اوسکے عدد ایک سو گیارہ مین سے ۵ طرح کئے تو باقی ۹۰ رہے اوسکو پہر تخم

[illegible] نقش شروع کیا اور یہ پہ خانہ

اسکی یہ ہے۔ اگر باقی کسر کسی عدد میں کسر واقع ہو تو موافق قاعدہ مقرر کے پر کریں شکل مسدس یہ ہے

۳۶	۳۰	۲۴	۱۳	۷	۱
۲۵	۱۹	۳	۳۵	۱۷	۱۲
۶	۱۰	۱۴	۲۱	۲۸	۳۲
۲۰	۲	۲۹	۱۱	۳۱	۱۸
۱۵	۳۴	۸	۲۷	۵	۲۲
۹	۱۶	۳۳	۴	۲۳	۲۶

فصل پنجم قواعد پر کرنے نقش ہفت در ہفت کے بیان میں

واضح ہو کہ یہ شکل بہت دفع شر اعدا بہت مفید ہے عدد

اور عدد طرح ۱۶۸ باقی حصے ہفتم سے شروع کرو اگر کسر واقع ہو تو بموافق

قاعدہ گزشتہ کے پر کرے صورت اسکی یہ ہے شکل سبع

فصل ششم ہشت در ہشت یعنی مثمن کے بیان میں

۲۱	۲۲	۲۰	۳۸	۴۷	۵	۱۳
۳۱	۳۹	۴۷	۶	۱۴	۱۵	۲۳
۴۸	۷	۸	۱۶	۲۴	۳۴	۴۰
۹	۱۷	۲۵	۳۳	۴۱	۴۹	۱
۲۶	۳۴	۴۲	۴۳	۲	۱۰	۱۸
۳۶	۴۴	۳	۱۱	۱۹	۲۷	۳۵
۴	۱۲	۲۰	۲۸	۲۹	۳۷	۴۵

یہ شکل واسطے تالیف قلوب اور تسخیر منیر ساعت شرف آفتاب میں لکھنا نہایت موثر

ہے پس جو اسم یا آیت کو اس شکل میں پر کرنا چاہے تو اسکے عدد

نکالکر اس میں سے ۲۵۲ طرح کرکے باقی آٹھویں حصہ سے شروع

کرے مثلاً ۲۶۰ میں سے ۲۵۲ تفریق کیے تو آٹھ بچے

اسکا آٹھواں حصہ ایک سے نقش شروع کیا تو صورت اسکی

یہ ہوئی جو مقابل میں لکھی جاتی ہے ہشت در ہشت یہ ہے

۸	۵۰	۵۹	۵	۴	۶۲	۶۳	۱
۴۹	۱۵	۱۴	۵۱	۵۳	۱۱	۱۰	۵۶
۴۱	۲۳	۲۲	۴۴	۴۵	۱۹	۱۸	۴۸
۳۲	۳۴	۳۵	۲۹	۲۸	۳۸	۳۹	۲۵
۴۰	۲۶	۳۷	۳۷	۳۶	۳۰	۳۱	۳۳
۱۷	۴۷	۴۶	۲۰	۲۱	۴۳	۴۲	۲۴
۹	۵۵	۵۴	۱۲	۱۳	۵	۵۰	۱۶
۶۴	۲	۳	۶۱	۶۰	۶	۷	۵۷

فصل نہم نہ در نہ کے بیان میں

یہ شکل رد سحر اور فتح الرجال اور حصول مرادات کیواسطے نہایت موثر ہے پس جب آیت یا اسم کو اس

۱۳	۷۶	۷۵	۷۴	۹	۱۴	۱۵	۱۶	۷۷
۱۲	۲۴	۶۱	۶۰	۲۲	۲۷	۲۸	۶۲	۷۰
۱۱	۲۵	۳۵	۵۰	۳۳	۴۶	۵۱	۵۷	۷۱
۱۰	۲۳	۳۴	۴۰	۳۹	۴۴	۳۸	۵۸	۵۲
۸۰	۶۵	۵۳	۴۰	۴۱	۳۷	۲۹	۱۷	۱
۷۹	۶۴	۵۲	۳۸	۴۳	۴۲	۳۹	۸	۲
۷۸	۶۳	۳۱	۳۲	۴۹	۴۶	۴۷	۱۹	۳
۷۸	۲۰	۲۱	۴۴	۵۹	۵۵	۵۴	۵۶	۴
۵	۶	۷	۸	۷۲	۶۹	۶۷	۶۶	۶۵

مطلب کے لیے شکل نہ در نہ میں پر کیا چاہیئے تو اسکے عدد

نکالکر ۳۶۰ عدد طرح کرکے باقی کے نویں حصہ سے شروع کرے

مثلاً ۳۶۹ میں سے ۳۶۰ طرح کیے تو باقی کو حصہ نویں ایک سے

نقش شروع کیا صورت اسکی مقابل میں ہے

فقط یہ باتیں مجملاً بیان ہوا قاعدہ پر کرنے نقوش کا تمام ہر شخص ان اشکال مذکورہ کی روشنی سے بہرم

فصل ہشتم در بیان تعاویذ متفرقات

وآیات کا نقش پر کریگا اب یہاں سے نقوش متفرق کا بیان ہوتا ہے

نقش عددی آیۃ الکرسی برائے دفع بلا و کشائش رزق مجرب ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

دیگر نقش آیۃ الکرسی لفظی

واسطے آسیب و جن بھوت و دیو وغیرہ کے نہایت مجرب ہے دیگر نقش سورۂ فاتحہ کا تمام امراض کیلئے گلے میں ڈالنا یا پلانا مفید ہے اور واسطے ترقی تجارت کے مال میں رکھے یا دکان پر چسپاں کرے نہایت مفید ہو

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

دیگر برائے زہرباد ایک نقش پلائے اور ایک گلے میں ڈالے

۳۰۳	۳۱۱	۳۰۵
۳۰۹	۳۰۷	۳۰۳
۳۰۷	۳۰۴	۳۰۹

برائے نقوابہ گلے میں ڈالے

ا	ح	ع ع	ست
ط	د	نصف نصف	د
۷	ح	د	ل
۴	ی	ح	ط

دوسرا نقش چیچک کا یہ ہے

لو	خ	ج	سا
ط	د	تب	ر
د	ئ	ا	مہ
و	ی	غ	ا

برائے دفع نزلہ الفتریا قند پر لکھکر کھلاوے

سرو	ہ	ج	ع
۱۳	۴	۸	زد
۲	خ	۱	غ
۲	۳	۲	غ ا

برائے درد سر و اس و نقش کاغذ پر لکھکر مقام درد پر باندھے

دد	۲	د	ص
د	د	دد	۱
ح	د	۰ د	ج
۱	ر	۱	ح

برائے چیچک در گلو اندازد

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقش دیگر برائے چیچک در گلو اندازد

نقش مقابل نقشہ ستر سکال میں ہے

برائے زیادتی شیر عورت سات تعویذ
اس نقش کے چینی کی برتن پر لکھکر
عورتکو پلائے اور ایک تعویذ بازو پر باندھے

برای دفع مسان بعض مرغ کی خون سے کاغذ پر
کو لکھکر بچہ کے گلمین ڈالے تعویذ یہ ہے

۱	۴۷	۴۴	۸
۴۵	۷	۲	۴۶
۱۶	۴۲	۴۹	۳
۴۹	۴	۵	۴۳

برائے مسان

۳۷	۲۸	۳۵
۳۰	۳۴	۳۶
۳۳	۳۹	۳۹

برائے درد ناف ہرن کی جھلی پر
لکھکر ناف پر باندھے نقش یہ ہے

۷۸۶ بس

واسطے دفع گریہ کودک کے ہو لکر یہ نقش
یہ ہو دیگی یہ لکھکر سر پہ باندھے

۱	۲۲	۱۷	۸	ص	ط	ع	ح
۲۰	۶	۲	۶	۱۵	ح	۷۱	۹
۷	۱۵	۲	۳	۱۲	۹	۷	ع
۲۳	۲	۵	۵	۱	۲	۲۳	۵

نقش سوذتین واسطے دفع سحر اور
جادو کے ایک گلے مین باندھے
اور دوسرا پلادے۔

۳۷۷۹	۳۷۹۳	۳۷۹۲	۳۷۹۱
۳۷۹۲	۳۷۷۸	۳۷۵۷	۳۷۹۸
۳۷۵۰	۳۷۷۲	۳۷۹۰	۳۷۷۵
۳۷۷۲	۳۷۹۸	۳۷۷۷	۳۷۱۷

دیگر برائے تپ لرزہ

تین روز پیپل کے پتی پر یہ اسم لکھکر
مریضکو چٹاوے۔ بسم اللہ سرت (اول روز) بسم اللہ دوسرے تلبت (دوسرے روز)
بسم اللہ فرحت (تیسرے روز)

برائے دفع مرگی

خون مرغ سفید سے یہ تعویذ لکھکر صابر حسین
کے گلمین ڈالے اور مرغ کا گوشت پکا کر بڑے
پیر کی فاتحہ دلائے اور صلحا کو کہلادے
خدا چاہے تو آزار جاتا رہے

ف	س	ی	ک
۱۱	۱۹	۸۱	۵۹
۱۸	۸	۶۲	۸۲
۶۱	۸۳	۱۷	۹

ایضاً برائے مرگی

خون مرغ سفید سے لکھکر گلمین ڈالو اور
پانی مین گھولکر پلاوے طلسم یہ ہے

فسخ فسخ فسخ فسخ
فسخ ۲۲۱۲

برائے جملہ امراض

کودکان دیوالی کے دن یہ
تعویذ لکھکر بچے کی گلے مین ڈالے
او اس دن گوشت نہ کھلاوے
نقش یہ ہے

ہ	ج	د	۳۰
و	ہ	ق	د
ع	۱۱	۳	۱۳۰
۵ ال	۱۰۳۷	ال	۲۰۹۷

برائے سقوط حمل

یہ نقش لکھکر مینی بندی نقش یہ ہے

س	د	ی	د
ی	د	س	د
و	ی	د	س
و	س	د	ی

برائے دفع آسیب

جس مکان مین آسیب کا خطرہ ہو اور شیطان
پتھر پھینکتا ہو تو مکان مین یہ نقش لگاوے

	٧٨٦		
١٩١٦	٩٩١٩	٩٩٢٢	٩٠٩٠
٩٩٢١	٩٩١٠	٩٩١٥	٩٩٢٠
٩٩١١	٩٩٢٣	٩٩١٤	٩٩١٣
٩٩١٧	٩٩١٨	٩٩١٨	٩٩٢٢

دیگر برائے مرد بستہ

یہ نقش سیسہ پر لکھکر آگ مین گرم
کرے جب سرخ ہو جاوے تب مریض
اوسپر پیشاب کرے انشاءاللہ
کھل جاوے نقش یہ ہے

علو	کفی	محلی
سلم	لول غ	ھق
یاسم	عسم ٩	طسم ٢

دیگر فلیتہ برائی آسیب

ازحضرت مخدوم اشرف جہانگیر سمنانی
اول غسل کرے اور پاکیزہ کپڑے
پہنکر فلیتہ رکہے بعدہ روئی لپیٹ کر
اوسکے اوپر نیلا سوت باندہے
اور کوری بدہنی یا ہنڈیا ونہا کر
اوسکے اوپر کورا چراغ رکہے اور
کڑوا تیل روشن کرے اور اوسکے
نزدیک پہول و شیرینی رکہے
اور اوبان جلاوے اور آسیب زدہ کو غسل
دیکر روبرو فتیلے کے بٹہاوے اور وردا
باطہارت اوسکے پاس بیٹھی رہین
تاکہ وہ چراغ کو نہ پہینک دے اور
اوسکا ہاتھہ لگاوے بعدہ تین سو بار کلمہ
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑہے
اول آخر تین تین بار درود شریف
اسیطرح تین روز متواتر کرے انشاءاللہ
آسیب دفع ہو فلیتہ یہ ہے۔

٨	٦	٤	٢
٢	٤	٦	٨
٦	٨	٢	٤
٤	٢	٨	٦

دیگر فلیتہ برائے آسیب

مطابق ترکیب بالا روشن کرے

١٦٩٢٣٨	١٦٩٢٣٦	١٦٩٢٣٩	١٦٩١٢
١٦٩٢٤٣	١٦٩١٤	١٦٩٢٤	١٦٩٢٧
١٦٩١٣	١٦٩٣٢	١٦٩٢٥	١٦٩١٤
١٦٩٢٥	١٦٩٢٩	١٦٩١٥	١٦٩٢٨

اینجہ کہ در وجہ دفلان بن فلان
باشد مزاحمت میرسد درین فتیلہ
چراغ درآید بحق آصف بن برخیا
بحق سلیمان بن داؤد۔

دیگر برائے دفع سحر نقش لکہکر
گلے مین ڈالے خدا چاہے سحر اثر نکرے

ر	صر	لہ	١١
ک	ر	د	صر
ک	سی	بی	ح ح
صر	د	ح	اح

دیگر یہ حرف کوری ٹہیکری پر لکہکر
تین روز تک نہار منہ پانی مین
دہوکر مسحور کو پلاوے اثر جادو کا جاتا رہے
حروف یہ ہین فنجمن ھمعطو صدود
فنجمہن حمعسک سعلد اہیا ولا حول ولا
قوۃ الا باللہ العلی العظیم انما صنعوا کید
ساحر ولا یفلح

دیگر برائے محبت
یہ تعویذ شربت یا شیرینی مین گہولکر معشوق کو
پلاوے خدا چاہے مطیع ہو جاوے تعویذ یہ ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اکتب فلان بن فلان علی حب فلان
بن فلان یا رحیم یا رحیم احب یا ہوت
پیر بھیج براق محمد رسول اللہ اور دوم
براق خنگ اسحاق سوم دلدل
علی حیدر چہارم براق اصغر دیگر
یہ نقش بروج ماہ اور ساعت مشتری
مین لکھے اور طالب اپنے بازو پر
باندھے نقش یہ ہے

یحبونہم	کحب	اللہ	والذین
کحب	اللہ	والذین	آمنوا
اللہ	والذین	آمنوا	اشد حبا
والذین	آمنوا	اشد حبا	للہ

دیگر از بیاض مرزا نور اللہ بیگ
جہت محبت صندل سرخ آب چاہ مین
حل کر کر ایک دائرہ کھینچے اور دائرہ مین
صورت محبوب کی بنائے اور مقام دل
مین نام معشوق اور اوسکی مان کا
نام لکھے چوبہ نقش

دائرہ کو مع تصویر حل کر کے معشوق
کو شربت یا شیرینی مین پلادے
صورت دائرہ یہ ہے

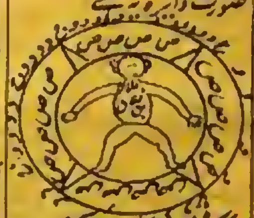

دیگر فتیلہ طلسم برائے محبت
تین تین رات ایک ایک روز جلائے
اور چراغ کا منہ خانہ محبوب کیطرف ہو

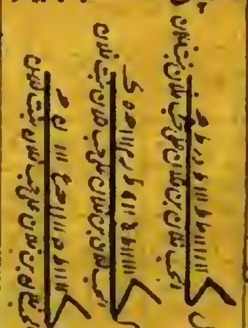

دیگر کبری کے شانہ پر یہ عزمت لکھے
اور گرم تنور مین تین روز رکھے
خدا چاہے محبوب بیقرار ہو اور آجائے
رقت نش ... لے

طلسم یہ ہے
اہیا اشراہیا للہ لی الجن والانس
ابرالذین ۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱
۱۱۹ السالت
اسالت لفن لعین دیگر ساعت مشتری مین
لکھ اور معشوق کے بال کے ساتھ چراغ مین جلائے
یہ ہے کر فلان بن فلان علی حب فلان
۱۱۱۷

تعویذ دیگر برائے عداوت

اگر دو شخصون مین عداوت اور
جدائی ڈالنی منظور ہو تو نقش
روز شنبہ یا سہ شنبہ نزول ماہ
اور ساعت زحل یا مریخ مین
لکھکر قبر کہنہ مین دبائے انشاءاللہ
تعالے جدائی ہو نقش یہ ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

در تفرق فلان بن فلان جدائی فتد

ایضاً برائے جدائی و دفع زہر۔ چینی کی رکابی یا

دو قبروں کے درمیان بیٹھکر یہ پیالہ مین یہ نقش لکھکر زہر خوردہ کو
آیت پڑہکر اور نقش دہو کر دیجیے۔ پلائے زہر ہر قسم کا اوتر جائے۔

وَالْقَینَا	بَیْنَھُمْ	الْعَدَاوَةَ	وَالْبَغْضَآءَ	ا	ل	بر	د
بَیْنَھُمْ	الْعَدَاوَةَ	وَالْبَغْضَآءَ	اِلٰی	بر	د	ر	ط
الْعَدَاوَةَ	وَالْبَغْضَآءَ	اِلٰی	یَوْمِ	ح ح	ی	بر	ہ
وَالْبَغْضَآءَ	اِلٰی	یَوْمِ	الْقِیٰمَةِ	اع	ح	د	تف

دیگر برائے مقہوری اعدا گردنامہ برائے گریختہ

رائی۔ سرسون خاک قبر کہنہ نمک پہلا نقش لکھکر خرقہ مین باندہکر
چوراہہ لیکر ہر ایک پر سات سات بار پہر آوی دوسرے کے درمیان فرازہ الکرسی
تبت یدے بسم اللہ پڑہکر دم کری اور سبز درخت مین باندہکر کہ ہوا لگتی رہے
دشمن کے گہر مین الدیوی نشار اللہ

ویرانہ ہو جائے۔

ہ	د	ع	د	ر
ی	مى	د	د	فلان بن فلان
ن	د	ا	ط	ع
د	د	ع	ا	ہ

برائے درد کمر برائے درد جگر

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقش دوسرا یہ ہے۔

میکائیل

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

کہیتا ئیل

اگر کوئی مفقود الخبر ہو گیا ہو

برائے درد کمر۔ سرخ سوت

مین باندہکر

۱۴۴	۹۷	د
۶۰	۵۵	ح
۲۶	۱۱	ح

کمر مین باندہے۔

یا چلا گیا ہو تو ایک کاغذ پر یحق
فرید شکر گنج لکہکر پتہر کے نیچے دبا دے
جب گیا ہوا آجائے اسی پتہر کے
برابر شیرینی لیکر فاتحہ شیخ صاحب
ممدوح کی دلاوے۔

نوع دیگر برائے گریختہ گردنامہ

لکہکر زمین مین گاڑدے اور سوئی
چبوئے گردنامہ یہ ہے۔

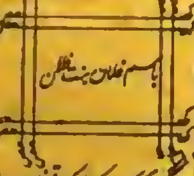

دیگر

کنکر پر ایک ایک قفل ہر روز
پڑہکر آگ مین ڈالدے چہ روز تک
انشاء اللہ تعالیٰ غایب شدہ سلامت
آجائے چہ قفل یہ ہین۔

قفل اول

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ
الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ
السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ

قفل دوم

ایضاً براے جدائی و دفع زہر ۔ چینی کی رکابی یا دو قبرون کے درمیان بیٹھکر یہ پیالہ مین یہ نقش لکھکر زہر خوردہ کو آیت پڑھکر اور نقش دہوکر پلائے زہر ہر قسم کا اوتر جائے ۔

وَاَلْقَیْنَا	بَیْنَہُمُ	الْعَدَاوَۃَ	وَالْبَغْضَآءَ	ا	ل	بر	و
بَیْنَہُمُ	الْعَدَاوَۃَ	وَالْبَغْضَآءَ	اِلٰی	بر	و	ر	ط
الْعَدَاوَۃَ	وَالْبَغْضَآءَ	اِلٰی	یَوْمِ	ح ح	ی	بر	ہ
وَالْبَغْضَآءَ	اِلٰی	یَوْمِ	الْقِیٰمَۃِ	اع	ح	د	قف

دیگر برلے مقہوری اعدا گردنامہ براے گریختہ راکی ۔ سہ ستون خاک قبر کہنہ جلکہ پہلا نقش لکھکر خرچہ مین باندہکر چوراہے لیکر ہر ایک پر سات سات بار پہر آوی دو کٹر کے درمیان فی راڈ الکہ بستہ بے بسم اللہ پڑہکر دم کریے اور سبز درخت مین باندہکر کے ہوا لگتی رہے دشمن کے گہر مین فی الدیوی انشاء اللہ ویرانہ ہو جائے ۔

ہ	د	ع	د	ر
ی	ی	د	د	فلان بن فلان
ن	د	ا	ط	ع
د	ر	ع	ا	ہ

برای درد کمر برای درد جگر ۔

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقش دوسرا یہ ہے ۔

میکائیل

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

کہتا بنئہ

برلے درد کمر ۔ سرخ سوت مین باندہکر کمر مین باندہے

۱۴م	۹۷	د
۶۱	۵۵	ع
۶۵	۱۱	ع

اگر کوئی مقصود الخبر ہو گیا ہو

یا چلا گیا ہو تو ایک کاغذ پر تحقیق فرمشک گنبم لکہکر پتھر کے نیچے دبلے جب گیا ہوا آجائے اُسی پتھر کے برابر شیرنی تولکر فاتحہ شیخ صاحب ممدوح کی دلا دے ۔

نوع دیگر براے گریختہ یہ گردنامہ لکہکر زمین مین گاڑدے اور جلتی چیوے گردنامہ یہ ہے ۔

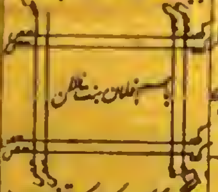

دیگر ۲ کنکر پر ایک ایک قفل پڑہکر دم کرکے آگ مین ڈالدی جو روز تک انشاء اللہ تعالی غایب شدہ سلامت آجائے جو قفل یہ ہین ۔

قفل اول بسم اللہ الرحمن الرحیم

بِسْمِ اللّٰہِ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّہُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ قفل دوم

بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ الخلاق العلیم الذی لیس کمثلہ شیٔ وھو السمیع البصیر
قفل سوم بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ السمیع العلیم الذی لیس کمثلہ شیٔ وھو العلیم
الخبیر قفل چہارم بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ العلی القدیر الذی لیس کمثلہ شیٔ وھو
العلیم الحکیم قفل پنجم بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ العزیز الحکیم الذی لیس
کمثلہ شیٔ وھو العزیز الکریم قفل ششم بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ
العزیز الرحیم الذی لیس کمثلہ شیٔ وھو العزیز الغفار برحمتک یا ارحم الراحمین

دیگر برائے جمیع حاجات دینی و دنیوی و دشوارہائی لاینحل منقول از حضرت سید جلال الدین بخاری
رحمۃ اللہ علیہ۔ چاہئے کہ یہ نقش لکھکر روبرو رکھے اور یہ پڑہے خداوندا ملکا بادشاہا سلاما
من بیچارہ پریشان برسان کہ جملہ جہان برکت ایشان داشتہ اند من ایشان را بدرگاہ تو
شفیع مے آرم بزودی حاجت این بیچارہ برآوردہ خیر گردان (اس جگہ نام مہم و حاجت کا
زبان پر لاوے) بعدہ کہے بسم اللہ الرحمن الرحیم الٰہی بحرمت چہل ہزار و چہار صد و چہل
و چہار محمد کہ در پشتہ اخفا و در چشمہ لبغار در یک معنی خفتہ اند حاجت این درماندہ برآوردہ
خیر گردانی۔ الٰہی بحرمت سہ صد مرد نقبا الٰہی بحرمت ہفتاد مرد نجبا الٰہی بحرمت چہل مرد ابدال
الٰہی بحرمت ہفت مرد اخیار الٰہی بحرمت پنج مرد عمدہ الٰہی بحرمت سہ مرد اوتاد الٰہی بحرمت دو
مرد قطبہ الٰہی بحرمت یک مرد غوث الٰہی بحرمت اویس قرنی یہہ بکہی
نام مہم یا حاجت کا زبان پر لاوے اور پھر دعا سے مندرجہ
نقش پڑہے اور نقش معظم حسب ذیل ہے

دیکھو صفحہ ۲۲

حکیم حاجی علی ضیاء

• فاضل طب والجراحت • رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت

• فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء • سابقہ فزیشن قرشی ہیلتھ سر

-6914588

الحمد

w.facebook.com/AlHamdDwakhana

احمد صابری

ت پاکستان

روس لاہور

0301-

الحمد دواخانہ

386۔فاطمہ جناح روڈ تلیانوالہ محلہ ساہیوال

www